58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

شامی کو ٹیم میں شامل کیا

[illegible]

چراغ قیادت کریں گے

[illegible]

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 130 | صفحات : 08 | ۱۲ مئی ۲۰۲۶ بروز منگلوار بمطابق ۲۳ ذوالقعدہ ۱۴۴۷ | Tuesday 12th May 2026 | جلد نمبر 58

بھارت عالمی بحران کے باوجود مکمل طور پر محفوظ ہے/ راج ناتھ

عوام کو گھبرانے یا پیٹرول پمپوں پر بھیڑ لگانے کی کوئی ضرورت نہیں

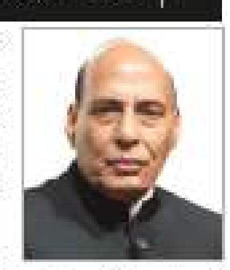

سرینگر/ یو پی آئی/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے پیر کے روز غیر رسمی وزارتی گروپ کی پانچویں میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کی دستیابی کے حوالے سے عوامی خدشات کو دور کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھارت عالمی بحران کے باوجود مکمل طور پر محفوظ ہے اور ملک میں ایندھن کی کسی قسم کی قلت نہیں ہے۔ حکومت کے مطابق ملک کے پاس 60 روز کے خام تیل، 60 روز کے قدرتی گیس اور 45 روز کے ایل پی جی کے ذخائر موجود ہیں، جبکہ زرمبادلہ کے ذخائر بھی 703 بلین ڈالر کی سطح پر مستحکم ہیں۔ میٹنگ کرتویہ بھون-2، نئی دہلی میں منعقد ہوئی، جس میں متعدد مرکزی وزراء نے شرکت کی/1

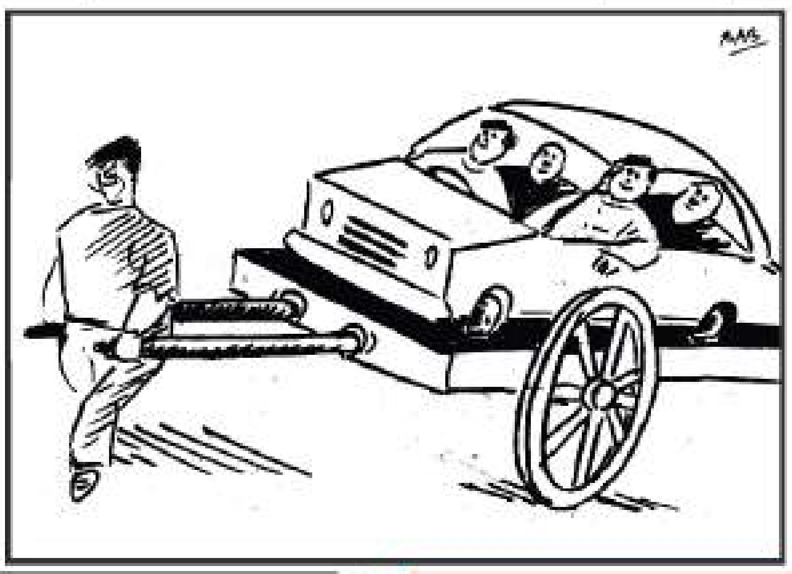

دنیا کی کوئی طاقت ہندوستان کو دبا سکتی اور نہ جھکنے پر مجبور کر سکتی ہے/ مودی

سومناتھ امرت اب صرف تہوار نہیں، اگلے ہزار سالوں کیلئے ہندوستان کی تحریک ہوگی

سرینگر/ سی این آئی/ دنیا کی کوئی طاقت ہندوستان کو جھکنے پر مجبور نہیں کر سکتی کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آزادی کے بعد سومناتھ مندر کی تعمیر نو ہندوستان کے ثقافتی اور تہذیبی اعتماد کی علامت ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے پوکھران میں ملک کے 1998 کے جوہری تجربات کی برسی سے قبل کہا کہ دنیا کی کوئی طاقت ہندوستان کو جھکنے پر مجبور نہیں کر سکتی۔ وزیر اعظم مودی نے سومناتھ امرت مہوتسو میں شرکت کی۔ یہ تقریب دوبارہ تعمیر شدہ سومناتھ مندر کے 75 سال مکمل ہونے کا جشن منا رہی تھی۔ وزیر اعظم نے شیش مہا پوجا میں شرکت کے بعد ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پوکھران جوہری تجربات نے عالمی دباؤ اور پابندیوں کے باوجود ہندوستان کی مضبوط سیاسی قوت کو ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا "11 مئی 1998 کو اسی روز ہندوستان نے پوکھران میں جوہری تجربہ کیا، کئی طرح کی/2

وزیر اعظم مودی کی آن لائن کلاسز کی اپیل

ایک سال تک غیر ضروری غیر ملکی سفر اور سونے کی خریداری سے گریز کرنے پر زور

سرینگر/ وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک بھر کے تمام سرکاری، نجی اور امداد یافتہ اسکولوں سے آن لائن کلاسز میں منتقل ہونے کی اپیل کی ہے۔ یہ اپیل اس وقت سامنے آئی جب وزیر اعظم نے شہریوں کو معاشی خدشات کے درمیان سونے کی خریداری سے گریز، غیر ملکی سفر کو ملتوی کرنے اور گھر سے کام کا انتخاب کرنے جیسے قیمتوں میں کمی کے اقدامات اپنانے کا مشورہ دیا۔ مودی نے یہ بھی مشورہ دیا کہ اسکول اور کالج فی الحال کووڈ-19 طرز کے آن لائن لرننگ ماڈل کی پیروی کریں۔ مودی نے یہ مشورہ وڈودرا میں سردار دھام ہاسٹل کمپلیکس کا افتتاح کرتے ہوئے دیا۔ اس نئے کمپلیکس میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے یکساں سہولیات کے ساتھ 2,000 طلبہ کو ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے۔ اس سہولت میں ڈائننگ ہال، لائبریری اور آڈیٹوریم جیسی سہولیات بھی ہیں۔ پی ایم مودی نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ پٹرول اور ڈیزل کا استعمال کم کریں، پبلک ٹرانسپورٹ کا استعمال کریں اور کارپولنگ کو اپنائیں۔ انہوں نے الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال کی بھی حوصلہ افزائی کی اور خاندانوں سے کہا کہ وہ ایک سال تک غیر ضروری غیر ملکی سفر اور سونے کی خریداری سے گریز کریں۔ ان اقدامات کا مقصد تیل کی بڑھتی ہوئی عالمی قیمتوں کے درمیان زرمبادلہ کا تحفظ اور معیشت کو مستحکم کرنا ہے۔ پی ایم مودی نے یہ بیان ایسے وقت دیا جب ملک ایران-امریکہ کی جاری جنگ اور خام تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے معاشی بحران سے دوچار ہے۔ اسی طرح کا بیان وزیر اعظم نے 10 مئی (اتوار) کو حیدرآباد میں ایک ریلی میں دیا تھا۔ حیدرآباد میں بی جے پی کی ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا کہ ہندوستان کو غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کو بچانا چاہیے اور ایندھن کی کھپت کو کم کرنا چاہیے کیونکہ مغربی ایشیا میں طویل تنازعات کی وجہ سے عالمی سپلائی چین دباؤ میں ہے۔ اس ریلی میں پی ایم نے کمپنیوں کو بھی مشورہ دیا ہے کہ وہ کام سے گھر (WFH) کے انتظامات آن لائن کانفرنسوں اور ورچوئل میٹنگز پر واپس جائیں۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ پیٹرول اور ڈیزل کی کھپت کو نمایاں طور پر کم کریں تاکہ زرمبادلہ کو بچانے اور درآمدات پر انحصار کم کرنے میں مدد ملے/4

سومناتھ مندر نے ملک بھر میں نئے امکانات کو جگایا ہے/ LG

یقین ہے کہ سومناتھ کی برکتیں ہمیں تجدید شدہ عزم کے ساتھ آگے بڑھنے کی تحریک دیتی رہیں گی

سومناتھ سوابھیمان پرو پر پوجا میں شرکت کی اور عوامی تقریب سے خطاب کیا

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سومناتھ سوابھیمان پرو پر پوجا کی جو ایک ہزار برس کے اٹوٹ عقیدت اور اٹل عزم کا جشن ہے۔ انہوں نے اس موقع پر لوک بھون میں منعقدہ ایک عوامی تقریب میں بھی شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ بے شمار مظالم اور حملوں کے باوجود سومناتھ ہندوستان کو نئے افق کی طرف رہنمائی فراہم کرتا رہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "11 مئی 1951 کو دوبارہ تعمیر شدہ سومناتھ کی پران پرتشٹھا سے لے کر آج تک یہ عقیدت کا مرکز ہر ہندوستانی کے دل میں گہرے جذبے کو بیدار کرتا رہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ سومناتھ کی برکات ہمیں نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھنے کی تحریک دیتی رہیں گی۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ سومناتھ مندر نے ہمیشہ پورے ملک میں نئے امکانات کو جگایا ہے اور ایک نئے ہندوستان کی بنیاد رکھی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "سومناتھ ہندوستان کی عظیم روحانی اور ثقافتی میراث کے جشن کا نام ہے۔ سومناتھ ہماری سرزمین کی الوہیت کا مظہر ہے۔ سومناتھ کا آشرواد ہے۔ سومناتھ ہماری ثقافت سے الگ نہیں ہے اور اس کی حرمت ہر ہندوستانی کے دل میں رہتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ سومناتھ ہماری ابدی ثقافت کے وجود کا مرکز ہے اور اس کی حرمت ہر ہندوستانی کی روح سے جڑی ہوئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "سومناتھ ہندوستان کی الوہیت ہے۔ سومناتھ وقف کا نام ہے۔ سومناتھ عقیدت/3

چیف سیکریٹری کا 17 مئی سے مردم شماری میں عوامی شرکت پر زور

مردم شماری 2027ء کی تیاریوں کا خصوصی میٹنگ میں جائزہ

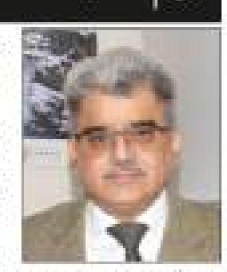

سرینگر/ چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے یہاں یو ٹی سطح کی مردم شماری رابطہ کمیٹی کے تیسری میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر کے اضلاع میں مردم شماری۔2027 کے تحت خود شماری اور گھروں کی فہرست سازی کے ابتدائی مرحلے کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر چیف سیکریٹری نے مردم شماری کے عمل کے دوران ڈیٹا کے اندراج میں اعلیٰ معیار کی درستگی اور قابل اعتماد یقینی بنانے کے لئے شمار کنندگان اور سپروائزروں کی جامع اور مؤثر تربیت کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اچھی طرح تربیت یافتہ فیلڈ عملہ پورے/10

بریانی سے "کاکروچ" برآمد کا معاملہ

ریسٹورنٹ کو سر بمہر کرنے کا حکم

سرینگر/ سی این آئی/ بریانی سے "کاکروچ" ملنے کی شکایات کے بعد محکمہ فوڈ سیفٹی سرینگر نے کارروائی کرتے ہوئے ریسٹورنٹ کو سیل کر دیا۔ سی این آئی کے مطابق فوڈ سیفٹی محکمہ نے سرینگر شہر کے معروف لال شیخ اینڈ سنز ریسٹورنٹ کو سیل کر دیا جب ایک گاہک کو مبینہ طور پر کھانے میں پیش کی جانے والی چکن بریانی میں "کاکروچ" ملا اور اس کے بعد حکام کو/6

وزیر داخلہ امیت شاہ کے ساتھ خوشگوار ماحول میں وزیر اعلیٰ کی اہم ملاقات

ریاست کی بحالی، ٹرانزیکشن آف بزنس رولز، ریزرویشن پر تبادلہ خیالات

نئی دہلی/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات کی اور جموں وکشمیر سے متعلق متعدد اہم امور پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے ریاست کی بحالی، ٹرانزیکشن آف بزنس رولز، ریزرویشن کی معقولیت اور دیگر اہم انتظامی اور جموں وکشمیر سے متعلق عوامی فلاح وبہبود کے مسائل سمیت کئی اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ دوران ملاقات جموں وکشمیر کی موجودہ سیکورٹی اور اقتصادی صورتحال پر بھی غور کیا گیا اور جموں وکشمیر کے لوگوں کے لئے دیرپا امن، استحکام اور جامع ترقی کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے انتظامی امور سے متعلق مسائل کے حل اور عوامی توقعات کو پورا کرنے کے لئے ترقیاتی وفلاحی اقدامات میں تیزی لانے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے عوامی اہمیت کے مسائل پر مرکز اور جموں وکشمیر حکومت کے درمیان مسلسل تال میل کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ یہ گفتگو خوشگوار ماحول میں ہوئی جس میں حکمرانی کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور خطے میں طویل مدتی امن وخوشحالی کو یقینی بنانے سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔

سرینگر ہوٹل وہوم اسٹے مالکان کے خلاف دو FIR درج

غیر ملکی شہریوں کے قوانین کی خلاف ورزی کے الزام میں کارروائی

سرینگر/ جموں وکشمیر پولیس نے پیر کے روز سری نگر میں دو الگ الگ مقدمات درج کرتے ہوئے دو ہوٹلوں اور ایک ہوم اسٹے کے مالکان کے خلاف امیگریشن اور غیر ملکی شہریوں کے قوانین کی خلاف ورزی کے الزام میں کارروائی شروع کر دی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق پولیس تھانہ راجباغ نے ایف آئی آر نمبر 20/2026 درج کرتے ہوئے کرسو راجباغ میں واقع ہوٹل "وی آزار" کے مالکان اور سری نگر کے راجباغ علاقے میں قائم "صبح ہوم اسٹے" کے مالکان کے خلاف مقدمہ قائم کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مقدمات شق 8(23)B کے تحت درج کیے گئے ہیں، جو عموماً غیر ملکی شہریوں کے رہائش سے متعلق لازمی تصدیق، رجسٹریشن، دستاویزات کی جانچ یا متعلقہ اداروں کو رپورٹ فراہم کرنے کے ضابطوں کی/8

رفیع آباد جنگلات میں دوران گشت

پیر پھسل جانے سے فوج کا JCO از جاں

سرینگر/ سی این آئی کے مطابق رفیع آباد ہمام مارکوٹ کے بالائی جنگلاتی پٹی میں رات کی گشت کے دوران ایک آرمی جونیئر کمیشنڈ آفیسر (جے سی او) حادثاتی طور پر پھسل جانے سے از جاں ہو گیا۔ حکام نے بتایا کہ مہلوک افسر کی شناخت 32 راشٹریہ رائفلز کے ہیرا بہادر پانڈے کے طور ہوئی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ واقعہ ہمام مارکوٹ کے گھنے بالائی جنگلاتی علاقے میں رات کی گشتی کارروائی کے/9

لیفٹیننٹ گورنر نے سری نگر میں 'نیشنل یوتھ فیسٹول آروہن۔2026' کا افتتاح کیا

منوج سنہا کا نوجوانوں کو جدت، قیادت کے ساتھ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں کردار ادا کرنے کا پیغام

سری نگر/ 11 مئی// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج سری نگر میں 'نیشنل یوتھ فیسٹول آروہن 2026' کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس تقریب کے ذریعے ہمارے نوجوانوں کے لئے 'اٹھو، آگے بڑھو اور فتح کرو' کا نیا ویژن پیش کیا جاتا ہے جو ایک مکمل فلسفہ کو سمائے ہوئے ہے جو مستقبل کی راہیں روشن کرتا ہے، ایک وعدہ اور 2047 میں ترقی یافتہ ہندوستان بنانے کے لئے ایک جرأت مندانہ چیلنج ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ نیشنل یوتھ فیسٹول اس بات کا بھی اعلان ہے کہ اب وقت نوجوانوں کا ہے۔ یوتھ فیسٹول کے 'ینگ لیڈرز ڈائیلاگ' کے ذریعے ہم وہ بنیاد اور فریم ورک قائم کر رہے ہیں جس پر ہندوستان کی شاندار وراثت کا اگلا باب بلند ہوگا۔" انہوں نے کہا کہ تاریخ ان لوگوں نے کبھی نہیں بنائی جو غیر معمولی بننے کے لئے اجازت کے منتظر رہے۔ انہوں نے 'وکست جموں و کشمیر ینگ لیڈرز ڈائیلاگ'، 'ہیکتھون' اور 'ثقافتی پروگرام' میں شرکت کرنے والے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ انہیں اور ایک ایسے ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کا عہد کریں جس پر آنے والی نسلیں فخر کریں گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "ہر نوجوان لڑکے اور لڑکی میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے، انہیں صرف مواقع اور خود پر یقین کی ضرورت ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ ہندوستان کے نوجوان اپنی۔۔۔/101

شوپیان میں 14 مئی کے وی وی آئی پی دورے کی تیاریوں کا جائزہ

ضلع ترقیاتی کمشنر کی تمام محکموں کو بروقت اور موثر انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت

شوپیان، 11 مئی//ضلع ترقیاتی کمشنر شوپیان، ششیر گپتا نے آج منی سیکریٹریٹ شوپیان میں ایک اہم اجلاس کی صدارت کی جس میں 14 مئی کو متوقع وی وی آئی پی دورے کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور انہیں حتمی شکل دی گئی۔ اجلاس میں سکیورٹی، ٹرانسپورٹ، عوامی شرکت، پارکنگ سہولیات، پانی بجلی کی فراہمی، پبلک ایڈریس سسٹم، صفائی ستھرائی، طبی سہولیات اور دیگر ضروری انتظامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ تمام انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں تاکہ پروگرام کامیابی کے ساتھ منعقد ہو سکے۔ ڈی سی نے تمام محکمہ جات کے سربراہان کو سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے سپرد کردہ فرائض کو مکمل ہم آہنگی اور باہمی تعاون کے ساتھ انجام دیں تاکہ تقریب کے انعقاد میں کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے محکمانہ ایکشن پلان کو موثر انداز میں نافذ کریں اور مقام تقریب تک عوام کی آمد و رفت کو آسان بنانے کے ساتھ ساتھ عوامی شرکت اور متحرک سازی کی حکمت عملی پر خصوصی توجہ دیں تاکہ پروگرام کو بہترین انداز میں منعقد کیا جا سکے۔ ششیر گپتا نے اس بات پر زور دیا کہ تقریب کو معاشرے کے تمام طبقات کی وسیع شرکت کے ذریعے جامع اور پُررونق بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تقریب نوجوانوں کو کھیلوں کی سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے حکومتی عزم کی ایک اہم کڑی ثابت ہوگی۔۔۔/106

ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ کی مخالف بیداری مہم میں تیزی

بانڈی پورہ، 11 مئی//100 روزہ نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت پیر کے روز ضلع بانڈی پورہ میں مختلف تعلیمی اداروں اور ماڈیایت حلقوں میں بیداری پروگراموں، گروپ مباحثوں، مضمون نویسی مقابلوں، حلف برداری تقاریب اور آئی ای سی مہمات کا انعقاد کیا گیا تاکہ عوام خصوصاً نوجوانوں کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کیا جا سکے اور صحت مند و منشیات سے پاک معاشرے کو فروغ دیا جا سکے۔ "منشیات سے متعلق افواہیں اور حقائق" کے موضوع پر ہائر سیکنڈری اسکول سمبل، ایچ ایس ایس نوگام، ایچ ایس ایس منتر گام، گورنمنٹ ایچ ایس ایس پی ٹی ایل گریز، ایچ ایس ایس گدکھد، گورنمنٹ ہائی اسکول نید کھئی، ہائی اسکول کھوسہ، ہائی اسکول اچھورہ اور دیگر تعلیمی اداروں میں مباحثوں کا انعقاد کیا گیا۔ ان پروگراموں میں طلبا اور۔۔۔/103

ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام کا "کلاسز آف جوائے پروگرام" کے نفاذ کا جائزہ

بنیادی تعلیمی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کیلئے موثر اقدامات پر زور

کولگام، 11 مئی//ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام، شہزاد عالم کی صدارت میں آج منی سیکریٹریٹ کولگام میں "کلاسز آف جوائے پروگرام" کے نفاذ سے متعلق ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ تعلیم کے افسران، ضلع کوآرڈینیٹرز، متعلقہ ریسورس پرسنز اور پرتھم ٹیم کے اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے گزشتہ برس کے پروگرام کی کارکردگی اور پیش رفت کا جائزہ لیا، جو حال ہی میں جماعت سوم تا پنجم کے طلبہ کی بیس لائن جانچ کی روشنی میں کیا گیا۔ اس موقع پر بچوں کی موجودہ تعلیمی سطح اور ان میں پائے جانے والے تعلیمی خلا کو دور کرنے کے لیے خصوصی اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بنیادی تعلیمی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ فریقوں کو ہدایت دی کہ پرتھم کے "ٹیچنگ ایٹ دی رائٹ لیول" (TaRL) طریقۂ کار کو اپناتے ہوئے طلبہ کے تعلیمی نقصان کے ازالے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام کو اس کی حقیقی روح کے مطابق نافذ کیا جانا چاہیے تاکہ بچوں کے سیکھنے کے نتائج میں نمایاں بہتری لائی جا سکے۔ اجلاس میں اس بات۔۔۔/110

منشیات معاشرے کیلئے بندوق کی طرح خطرناک ہیں/ ڈاکٹر درخشاں

ڈاکٹر اندرابی کا سوپور میں سماجی تبدیلی کی تقریب 'اسلک آلو' سے خطاب

سوپور// اسلک آلو عوامی گفتگو کا سلسلہ آج ایپل ٹاؤن سوپور پہنچا۔ آج کی تقریب کا اہتمام جموں و کشمیر ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن نے کیا تھا۔ جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس تقریب میں جن نامور شخصیات نے شرکت کی ان میں بی جے پی کے جنرل سکریٹری آرگنائزیشن اشوک کول، بلال پرے، مولوی وسیم احمد، مولانا آغا عباس رضوی، ایڈووکیٹ تبسم رحمان، میڈیا شخصیت ساحل مظفر، ڈاکٹر نذر الاسلام، ڈاکٹر فریدہ، راجہ وقار اور دیگر شامل تھے۔ وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ روحانیت کی اس مقدس سرزمین پر پہلے بندوق نے حملہ کیا جس نے کئی دہائیوں تک بے گناہوں کو مارا اور پھر منشیات سے جو خاموشی سے ہمارے نوجوانوں کو مار رہی ہے۔ ڈاکٹر اندرابی نے کہا، "منشیات معاشرے کے لیے بندوق کی طرح خطرناک ہیں۔ ہم نے دہشت گردی کو روکنے میں حکومت کا ساتھ دیا، اب ہمیں جموں و کشمیر سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے۔۔۔/105

اے جی ایم یو ٹی کیڈر کے آئی اے ایس پروبیشنروں کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات

عمر عبداللہ نے نوجوان افسران کو دیانتداری اور عزم کے ساتھ کام کرنے کی تلقین کی

سری نگر/ 11 مئی// اے جی ایم یو ٹی کیڈر کے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) کے پروبیشنروں کے ایک گروپ نے آج یہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی۔ پروبیشنروں میں الفریڈ تھامس، روچیکا جہا، محمد حارث میر، شکن سنگھ اور جتیندر کمار شامل تھے۔ دوران ملاقات وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر میں ان کی موجودہ تعیناتیوں کے بارے میں دریافت کیا اور ان کے انتظامی فرائض اور عمومی کاموں پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے نوجوان افسران کو ان کی آئندہ کامیابیوں کے لئے۔۔۔/104

شاہ اور مسعودی خاندانوں کیساتھ میر واعظ ہمدانی کا اظہار تعزیت

سرینگر// جموں و کشمیر جمعیت کے سربراہ میر واعظ کشمیر مولانا مولوی ریاض احمد ہمدانی نے ہیم خاص کے معروف سماجی شخصیت اور ماہر تعمیر الحاج محمد شفیع شاہ ولد عبداللہ شاہ ساکن جامع مسجد حال قاضی آباد صنعت نگر کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی جنت نشینی کیلئے دعا کی۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے برادر نسبتی حسنین مسعودی، خالی نذیر احمد قادری اور یاور مسعودی کیساتھ بھی تعزیت کا اظہار کیا۔ ادھر جمعیت ہمدانیہ کی طرف سے مرحوم کے ایصال ثواب کی مجلس میں مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اُن کے سماجی خدمات اور دینی اوصاف پر روشنی ڈالی گئی۔ جمعیت کی طرف سے میر غلام محمد ساقی نے مرحوم کے لائق فائق فرزند وسیم احمد شاہ کی دستار بندی کی گئی اور مذہبی کتابوں کے تحفے بھی پیش کیے۔۔۔/107

رفیع احمد میر نے پہلگام میں پارٹی کارکنوں کو متحرک کیا

کہا کارکنان ہر گاؤں میں عوامی رابطہ مضبوط بنائیں

پہلگام، 11 مئی// رفیع احمد میر نے آج کھوڑی پورہ اور پہلگام بلاک میں تنظیمی سطح پر متعدد اہم اجلاس منعقد کیے، جن کا مقصد پارٹی کی زمینی سطح پر موجودگی کو مزید مضبوط بنانا اور مقامی عوام کو درپیش ترقیاتی مسائل کا جائزہ لینا تھا۔ ان اجلاسوں کے دوران رفیع میر نے کئی شمولیتی تقریبات کی صدارت بھی کی، جن میں نیشنل کانفرنس سے وابستہ متعدد کارکنوں اور مقامی بااثر شخصیات نے اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کی، جسے پارٹی کے بڑھتے ہوئے عوامی اثر و رسوخ کی علامت قرار دیا جا رہا ہے۔ کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے رفیع میر نے انہیں مستقبل کے چیلنجز کے لیے پوری طرح تیار رہنے اور ہر گاؤں میں متحرک و فعال موجودگی برقرار رکھنے کی تاکید کی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی تنظیم کی اصل طاقت عوام کے ساتھ اس کے مضبوط رابطے میں پوشیدہ ہوتی ہے۔ انہوں نے کارکنوں کو ہدایت دی کہ کھوڑی پورہ اور پہلگام حلقوں کے لیے پارٹی کے وژن اور عوامی پروگراموں کو گھر گھر تک مؤثر انداز۔۔۔/108

جاوید احمد ڈار نے عوامی وفود سے ملاقات کر کے ترقیاتی مسائل کا جائزہ لیا

وزیر نے مسائل کے فوری حل کی یقین دہانی، جوابدہ طرز حکمرانی کے عزم کا اعادہ کیا

سری نگر/ 11 مئی// وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے عوام دوست اور جوابدہ طرز حکمرانی کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں صوبہ کشمیر کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے متعدد عوامی وفود سے ملاقات کی اور ان کے ترقیاتی مسائل سنے۔ وفود نے وزیر موصوف کو سڑکوں اور گلیوں کی مرمت و اپ گریڈیشن، تباہ دلوں سے متعلق معاملات، آبپاشی کے لئے مناسب پانی کی فراہمی اور اپنے اپنے علاقوں کی دیگر ترقیاتی ضروریات سے آگاہ کیا۔ دوران ملاقات وزیر نے وفود کی طرف سے پیش کردہ تمام مسائل کو بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ تمام حقیقی مسائل کو متعلقہ محکموں کے ساتھ قریبی تال میل کے ذریعے بروقت اور موثر انداز میں حل کیا جائے گا۔ جاوید احمد ڈار نے کہا کہ عوامی شکایات کا ازالہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس بات پر زور دیا کہ شفاف، جوابدہ اور موثر طرز حکمرانی کو یقینی بنانے کے لئے مسلسل عوامی رسائی اور روبرو بات چیت ضروری ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی حکومت بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، خدمات کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے اور جموں و کشمیر میں مساوی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے لگن کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ وزیر موصوف نے متعلقہ افسران کو مزید ہدایت دی کہ اُٹھائے گئے۔۔۔/109

نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے نوشہرہ حلقہ کا تفصیلی دورہ کیا

جاری ترقیاتی منصوبوں کی معیاری اور بروقت تکمیل پر زور

راجوری/ 11 مئی// نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے آج ضلع راجوری کے نوشہرہ حلقے کا تفصیلی دورہ کیا تاکہ مختلف جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے اور کلیدی شعبوں میں عوامی خدمات کی فراہمی کا معائنہ کیا جا سکے۔ دورے کے دوران اُنہوں نے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال سندربنی کا دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں طبی سہولیات، مریضوں کی نگہداشت اور ہسپتال کے مجموعی کام کاج کا معائنہ کیا۔ اُنہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ لوگوں کو مؤثر صحت کی سہولیات، مناسب طبی سہولیات اور فوری خدمات یقینی بنائی جائیں۔ اُنہوں نے پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) گیسٹ ہاؤس کنگری میں جاری تعمیراتی کاموں کا بھی معائنہ کیا اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے منصوبے کی بروقت اور تکمیل کی ضرورت پر زور دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے سیوٹ موڑ میں سیوٹ۔کالاکوٹ پی ایم جی ایس وائی سڑک منصوبے کی پیش رفت کا۔۔۔/112

قوم پرستی اور بہتر طرزِ حکمرانی کی وجہ سے

بی جے پی ملک کی سب سے مضبوط سیاسی قوت بنی/ ست شرما

جموں، 11 مئی// جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ست شرما نے پارٹی ہیڈکوارٹر ترکھ دگر جموں میں سینئر پارٹی لیڈران اور عہدیداران کی ایک تنظیمی میٹنگ کی صدارت کی، جس میں پارٹی سرگرمیوں کا جائزہ لینے اور پورے مرکزی زیر انتظام علاقے میں عوامی رابطہ مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں بی جے پی کے نائب صدور راکیش مہاجن، ریکھا مہاجن اور ڈاکٹر شہناز گنائی، جنرل سیکریٹری بلدیو سنگھ بلاوریا، سیکریٹری ارون شرما، سوشل میڈیا انچارج ڈاکٹر محسن لکو، آئی ٹی انچارج گورو بلکوترا، میڈیا مورچہ صدر نچا مہاجن سمیت دیگر سینئر رہنما اور کارکنان موجود تھے۔ ست شرما نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں قوم پرستی، بہتر طرز حکمرانی اور عوامی فلاح و بہبود کی پالیسیوں کے سبب بھارتیہ جنتا پارٹی۔۔۔/111

سول سوسائٹی فورم کشمیر ہیلتھ کے وفد کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

"نشہ مکت جے اینڈ کے" مہم کو منشیات کے خاتمے کی جانب موثر اقدام قرار دیا

سری نگر، 11 مئی//سول سوسائٹی فورم کشمیر ہیلتھ کے ایک وفد نے آج جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی اور یونین ٹریٹری میں منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان کے خاتمے کے لیے جاری "نشہ مکت جے اینڈ کے" مہم پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات کے دوران وفد کے اراکین نے لیفٹیننٹ گورنر کی قیادت میں چلائی جا رہی اس مہم کو سراہتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے حکومت کی سنجیدہ اور مربوط کوششیں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کی لعنت نے خاص طور پر نوجوان نسل کو متاثر کیا ہے اور اس کے تدارک کے لیے حکومت، سماجی اداروں اور عوام کے درمیان مشترکہ تعاون ناگزیر ہے۔ وفد نے کہا کہ "نشہ مکت جے اینڈ کے" مہم نے سماج میں بیداری۔۔۔/102

پارلیمانی کمیٹی نے سرینگر میں دریائے جہلم فرنٹ

اور لال چوک اسمارٹ سٹی منصوبوں کا معائنہ کیا

سرینگر، 11 مئی//پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے ہاؤسنگ و شہری امور نے اتوار کے روز سرینگر کے مطالعاتی دورے کے دوران اسمارٹ سٹی اور شہری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ یہ دورہ کمیٹی کے 2025-26 پروگرام کا حصہ تھا جس کا مقصد جموں و کشمیر میں شہری ترقی سے متعلق اہم منصوبوں کے نفاذ کا جائزہ لینا ہے۔ دورے کے دوران کمیٹی اراکین کو شہری بنیادی ڈھانچے، رہائشی سہولیات، صفائی ستھرائی اور میونسپل خدمات سے متعلق مختلف منصوبوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی گئی۔ اجلاس میں شہری نظم و نسق کو بہتر بنانے، عوامی سہولیات کو مضبوط کرنے اور حکومت ہند کی فلاحی اسکیموں کے موثر نفاذ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کمیٹی نے شہر کے کئی اہم عوامی بنیادی ڈھانچے کے مقامات کا دورہ بھی کیا جن میں جہلم ریور فرنٹ، لال چوک پبلک اسکوائر اور بلدانیہ استھمبھ شامل ہیں۔ اراکین نے اسمارٹ سٹی منصوبے کے تحت مکمل کیے گئے ترقیاتی اور۔۔۔/114

ڈپٹی کمشنر سرینگر کا محکمہ مال کے ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن پیش رفت کا جائزہ

ماہ کے اختتام تک سو فیصد ڈیجیٹائزیشن مکمل کرنے کی ہدایت، شفاف اور عوام دوست نظام حکمرانی پر زور

سرینگر، 11 مئی//ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے آج ڈی سی آفس کمپلیکس کے کانفرنس ہال میں محکمہ مال کے سینئر افسران کی ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع میں محکمہ مال سے متعلق اہم معاملات، خصوصاً ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن کی تفصیل وار پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید، ایس ڈی ایم ویسٹ عرفان بہادر، ایس ڈی ایم ایسٹ زبیر احمد، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو عمر گلزار، تمام تحصیلداروں اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں ڈپٹی کمشنر نے تمام تحصیلوں میں جاری ڈیجیٹائزیشن عمل کا تفصیلی جائزہ لیا اور افسران کو ہدایت دی کہ باقی ماندہ کام میں تیزی لا کر رواں ماہ کے اختتام تک سو فیصد ڈیجیٹائزیشن مکمل کی جائے۔ اجلاس کے دوران بتایا گیا کہ سرینگر ضلع میں اب تک 75 فیصد سے زائد ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن مکمل کی جا چکی ہے جبکہ باقی ریکارڈ کو بھی تیزی کے ساتھ ڈیجیٹل شکل دی جا رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن ایک اہم اصلاحی اقدام ہے جس کا مقصد شفافیت، موثر نظام کار اور عوام دوست خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل سے عوام کو زمین سے متعلق معلومات تک آسان۔۔۔/113

حسنین مسعودی کیساتھ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہار تعزیت

سرینگر// صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے معروف سماجی شخصیت اور سابق انجینئر الحاج محمد شفیع شاہ ساکن ملہ پورہ جامع مسجد حال قاضی آباد صنعت نگر کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران خصوصاً مرحوم کے برادر نسبتی ایم ایل اے پانپور حسنین مسعودی کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مرحوم کے لائق فائق فرزند وسیم احمد شاہ کیساتھ ٹیلی فون پر تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری چودھری محمد رمضان، صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت میر اور ایم ایل اے چھانہ پورہ مشتاق گورو نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

سرینگر ٹائمز
12 مئی 2026ء بروز منگلوار

شراب اور سیاست

نیشنل کانفرنس بنام پی ڈی پی

شراب دنیا بھر میں پی جاتی ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ اچھی چیز ہے۔ ڈاکٹر ہوں یا دانشور سب اس نشے کے مخالف ہیں کیونکہ اس کے استعمال سے انسان اپنے ہوش وحواس کھو بیٹھتا ہے۔ یہاں تک کہ گندی نالیوں میں گر جاتا ہے اور اُٹھانے والا کوئی نہیں ہوتا۔ اگر کوئی اُٹھاتا بھی ہے تو وہ کوئی پولیس کا اہلکار ہوگا اور جب اسے ہوش آتا ہے تو اپنے آپ کو کسی تھانے میں پاتا ہے۔ شرابی کو سب حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ جب وہ لڑکھڑاتا اور جھومتا ہوا نظر آئے تو راہ گیر اپنا راستہ بدلتے ہیں۔ گھر میں داخل ہوتا ہے تو محلے والے دروازے بند کرتے ہیں۔ شراب جب نہ صرف ہوش اُڑادے تو اسے کون اچھی شئے کا نام دے سکتا ہے۔ اس کے استعمال سے پینے والا اپنا ہی خون چوس لیتا ہے اور بالآخر وہ ہڈیوں کا ڈھانچہ بن کر اس دھرتی پر ناقابل برداشت بوجھ بن جاتا ہے۔ اسی لئے اس کو مصیبت ہی نہیں لعنت کا نام دیا گیا ہے۔

شراب سے نہ جانے کتنے گھروں کا سکون چھن گیا ہے اور آباد گھر برباد ہوگئے ہیں لیکن یہ انتہائی تعجب انگیز اور افسوس ناک بات ہے کہ شراب خانے موجود ہیں مے فروشی کیلئے دکانیں قائم ہیں۔ اگر چہ ان کو باضابطہ لائسنس یافتہ بنایا گیا ہے مگر ایک بُری چیز لائسنس کے اجرا سے کیسے اچھی بن سکتی ہے۔ یہ معاملہ دنیا بھر میں چرچے کا موضوع بن گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ شراب کی خرید وفروخت سے زبردست آمدنی ہوتی ہے مگر سوال یہ ہے کہ اس طرح کی آمدنی کو جائز ٹھہرایا جاسکتا ہے۔ ہندوستان میں بعض ریاستوں میں شراب پر پابندی کیلئے قوانین بنائے گئے ہیں۔ اگر چہ اُن پر مکمل طور عمل کرانے میں مشکلات کا سامنا ہے مگر بحیثیت مجموعی عوامی حلقوں جن میں خواتین پیش پیش ہیں میں اطمینان کی لہر دوڑ گئی ہے۔

جموں کشمیر میں شراب کا معاملہ اس وقت سیاسی ایوانوں اور گلیاروں میں موضوع بحث بن گیا ہے۔ حکمران جماعت ہو یا اپوزیشن دونوں اس معاملہ میں اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں اور دلائل دیتے ہیں۔ رولنگ نیشنل کانفرنس کے ایک ترجمان صاف صاف الفاظ میں کہتے ہیں کہ ان کی پارٹی شراب نوشی اور شراب فروشی کے خلاف ہے اور شراب پر پابندی کے خلاف قوانین بنانے کے حق مین ہے۔ لیکن اسی پارٹی کے ایک لیڈر نے کہا کہ ٹورسٹ سٹیٹ ہونے کے سبب کشمیر میں شراب پر پابندی لگانا کسی حد تک مشکل ہے۔ اسی دوران وزیر اعلیٰ نے اپنے تازہ بیان میں کہا ہے کہ حکومت کسی کو شراب پینے کیلئے نہ مجبور کررہی ہے اور نہ کسی طرح کی حوصلہ افزائی کررہی ہے آپ نے کہا کہ کیا میں کسی کو شراب پینے پر مجبور کررہا ہوں لوگ مرضی سے شراب کی دکانوں پر جاتے ہیں۔ حکومت انہیں زبردستی دکانوں کی طرف نہیں لے جارہی ہے۔ شراب کی دکانیں ان لوگوں کیلئے ہیں جن کے مذہب میں شراب ممنوع نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ کے ان ریمارکس کا پی ڈی پی نے تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اگر یہی دلیل ہے تو پھر گجرات اور بہار جیسی ہندو اکثریت والی ریاستوں میں برسوں سے شراب پر پابندی کیوں ہے۔

دونوں پارٹیوں کی طرف سے مختلف اور متضاد بیانات کا سلسلہ جاری ہے کچھ وقت کے بعد یہ سلسلہ سرد خانے میں ٹھنڈا ہوجائے گا اس کے بعد سیاست دانوں کو کسی اور موڑ پر کسی اور موضوع پر بحث وتکرار کرنے کا موقع بھی مل جائے گا اور غذا بھی مل جائے گی۔

ہندوستان میں ایئر کنڈیشنر: گرمی سے تحفظ یا زمین کیلئے خطرہ؟

خفر اقبال

یو این آئی)/ ہندوستان اس وقت ایک ایسے دوراہے پر کھڑا ہے جہاں ایک طرف شدید گرمی سے انسانی جانوں کو بچانے کی فوری ضرورت ہے اور دوسری طرف انہی حفاظتی اقدامات کے نتیجے میں ماحولیاتی بحران مزید شدت اختیار کررہا ہے۔ ایئر کنڈیشنر (اے سی) اب صرف آسائش کی علامت نہیں رہا بلکہ ہندوستان جیسے گرم ملک میں لاکھوں لوگوں کے لیے زندگی اور موت کے درمیان فرق بنتا جارہا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ایک ایسا تلخ تضاد جڑا ہوا ہے جو آج کے ہندوستان کے ماحولیاتی اور سماجی بحران کی عکاسی کرتا ہے۔ جو مشینیں لوگوں کو گرمی سے راحت دیتی ہیں، وہی کرہ ارض کو مزید گرم بھی کررہی ہیں۔ 2026 کی گرمی ابھی پوری طرح شروع بھی نہیں ہوئی تھی کہ ہندوستان کے کئی حصے بھٹی کی مانند تپنے لگے۔

اپریل کے وسط تک مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، اڈیشہ اور چھتیس گڑھ میں درجہ حرارت 43 سے 45 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ چکا تھا۔ انڈیا میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ نے خبردار کیا کہ آنے والے مہینوں میں مشرقی، وسطی اور شمال مغربی ہندوستان شدید ہیٹ ویوز کی لپیٹ میں رہیں گے۔ یہ محض موسمی تبدیلی نہیں بلکہ موسمیاتی بحران کی ایک سنگین علامت ہے۔ ہندوستان ہمیشہ سے گرم آب وہوا والا ملک رہا ہے، لیکن گزشتہ چند دہائیوں میں گرمی کی شدت اور دورانیے میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق 1901 سے 2024 تک ہندوستان کے اوسط سالانہ درجہ حرارت میں تقریباً 0.9 ڈگری سینٹی گریڈ اضافہ ہوچکا ہے۔ بظاہر یہ اضافہ معمولی لگ سکتا ہے، مگر موسمیاتی سائنس میں ایک ڈگری کا فرق پوری دنیا کے ماحولیاتی نظام کو بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

2024 کو عالمی اور ہندوستانی سطح پر ریکارڈ کا گرم ترین سال قرار دیا گیا۔ اس سال تقریباً ہر مہینہ معمول سے زیادہ گرم رہا۔ یہ صرف اعداد وشمار نہیں بلکہ اس کے اثرات براہ راست انسانی زندگی، معیشت، زراعت، پانی کی فراہمی اور صحت پر پڑ رہے ہیں۔ ہندوستان میں گرمی کی شدت اب اس حد تک پہنچ رہی ہے کہ غریب مزدور، رکشہ چلانے والے، تعمیراتی کارکن، کسان اور فیکٹری مزدور دوپہر کے اوقات میں کام کرنے کے قابل نہیں رہتے۔ شہروں میں صورت حال مزید خراب ہے۔

کنکریٹ اور سیمنٹ سے بھرے بڑے شہر "اربن ہیٹ آئی لینڈ" بن چکے ہیں جہاں درجہ حرارت دیہی علاقوں سے کئی ڈگری زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ درختوں کی کمی، گاڑیوں کا دھواں، صنعتی سرگرمیاں اور مسلسل بڑھتی ہوئی آبادی اس بحران کو اور سنگین بنا رہی ہیں۔ کبھی ہندوستان میں اے سی صرف امیر طبقے کی چیز سمجھا جاتا تھا۔ لیکن اب حالات بدل چکے ہیں۔ شدید گرمی نے متوسط طبقے کو بھی اے سی خریدنے پر مجبور کردیا ہے۔ شہری علاقوں میں اے سی کی فروخت ہر سال تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اندازہ ہے کہ اگلے دو دہائیوں میں ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی کولنگ مارکیٹ بن سکتا ہے۔ اس تبدیلی کے پیچھے ایک بنیادی انسانی ضرورت ہے، زندہ رہنا۔ جب درجہ حرارت 45 ڈگری سینٹی گریڈ سے اوپر چلا جائے تو انسانی جسم کے لیے خود کو ٹھنڈا رکھنا مشکل ہوجاتا ہے۔ ہیٹ اسٹروک، پانی کی کمی، دل کی بیماریوں اور سانس کے مسائل میں اضافہ ہوتا ہے۔ بوڑھے افراد، بچے اور بیمار لوگ سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ ایسے حالات میں اے سی ایک سہولت نہیں بلکہ بقا کا ذریعہ محسوس ہوتا ہے۔ اسپتالوں، اسکولوں، دفاتر، میٹرو اسٹیشنوں اور گھروں میں ٹھنڈک کی مانگ بڑھتی جارہی ہے۔ لیکن یہی بڑھتی ہوئی مانگ ایک نئے بحران کو جنم دے رہی ہے۔ ایئر کنڈیشنر بنیادی طور پر دو طریقوں سے ماحول کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اول) بجلی کی بے پناہ کھپت: اے سی چلانے کے لیے بہت زیادہ بجلی درکار ہوتی ہے۔

ہندوستان میں بجلی کی بڑی مقدار اب بھی کوئلے سے پیدا کی جاتی ہے۔ جب لاکھوں اے سی ایک ساتھ چلتے ہیں تو بجلی گھروں پر دباؤ بڑھتا ہے، اور زیادہ کوئلہ جلایا جاتا ہے۔ کوئلہ جلنے سے کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج ہوتی ہے جو گلوبل وارمنگ کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ (دوم) ریفریجرینٹ گیسوں کا اخراج: اے سی میں استعمال ہونے والی بعض گیسیں ماحول کے لیے انتہائی خطرناک ہوتی ہیں۔ اگر یہ گیسیں فضا میں خارج ہوں تو ان کی گرین ہاؤس اثر پیدا کرنے کی صلاحیت کاربن ڈائی آکسائیڈ سے ہزاروں گنا زیادہ ہوسکتی ہے۔ اگر چہ دنیا بھر میں پرانی نقصان دہ گیسوں کو مرحلہ وار ختم کیا جارہا ہے، لیکن اب بھی کئی اقسام کے ریفریجرینٹس ماحول کے لیے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ ہندوستان میں کولنگ کا مسئلہ صرف ماحولیات کا نہیں بلکہ سماجی انصاف کا بھی ہے۔

امیر لوگ اے سی والے گھروں، دفاتر اور گاڑیوں میں رہ کر گرمی سے بچ جاتے ہیں، جبکہ غریب طبقہ شدید گرمی کا براہ راست سامنا کرتا ہے۔ کچی بستیوں میں رہنے والے لاکھوں افراد کے پاس نہ مناسب مکان ہیں، نہ بجلی کی مستقل فراہمی، اور نہ ہی ٹھنڈک کے ذرائع۔ ٹین کی چھتوں والے گھروں میں درجہ حرارت ناقابل برداشت ہوجاتا ہے۔ کئی خاندان رات بھر سو نہیں پاتے۔ شدید گرمی بچوں کی تعلیم، صحت اور ذہنی کیفیت پر بھی اثر ڈالتی ہے۔ ہندوستانی شہروں کی بے ہنگم ترقی نے گرمی کے مسئلے کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ شہروں میں سبزہ کم ہوتا جارہا ہے، جھیلیں اور تالاب ختم ہورہے ہیں، جبکہ بلند عمارتیں اور سڑکیں حرارت کو جذب کرکے رات بھر خارج کرتی رہتی ہیں۔ درخت قدرتی ایئر کنڈیشنر کا کردار ادا کرتے ہیں، لیکن شہری توسیع کے نام پر لاکھوں درخت کاٹے جاچکے ہیں۔

اگر شہروں کی منصوبہ بندی بہتر انداز میں کی جائے تو گرمی کو نمایاں حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ گرمی کا بحران صرف شہروں تک محدود نہیں۔ دیہی علاقوں میں کسان شدید موسمی تبدیلیوں کا سامنا کررہے ہیں۔ بارش کے نظام میں تبدیلی، خشک سالی اور گرمی کی لہریں فصلوں کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ مزدور طبقہ کھلے آسمان تلے کام کرنے پر مجبور ہے جہاں درجہ حرارت جان لیوا ہوجاتا ہے۔ دیہی علاقوں میں بجلی کی فراہمی بھی اکثر غیر مستحکم رہتی ہے، اس لیے اے سی یا کولر ہر کسی کی پہنچ میں نہیں۔ نتیجتاً دیہی آبادی گرمی کے خطرات کے سامنے زیادہ بے بس دکھائی دیتی ہے۔ شدید گرمی اب ہندوستان میں ایک خاموش قاتل بنتی جارہی ہے۔ ہر سال ہزاروں لوگ ہیٹ اسٹروک اور گرمی سے متعلق بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ کئی اموات سرکاری ریکارڈ میں شامل بھی نہیں ہوتیں۔ ہندوستان تیزی سے شمسی اور ہوا سے بجلی پیدا کرنے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اگر اے سی کی بڑھتی ہوئی مانگ کو صاف توانائی سے پورا کیا جائے تو ماحولیاتی نقصان کم کیا جاسکتا ہے۔ شمسی توانائی خاص طور پر امید افزا ہے کیونکہ گرمی کے دنوں میں سورج کی روشنی بھی زیادہ ہوتی ہے، یعنی جب اے سی کی ضرورت بڑھتی ہے تب ہی سولر پاور بھی زیادہ پیدا ہوتی ہے۔

اگر گھروں اور عمارتوں پر سولر پینل لگائے جائیں تو بجلی کے نظام پر دباؤ کم کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اس کے لیے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری، جدید انفراسٹرکچر اور پالیسی اصلاحات درکار ہیں۔ روایتی ہندوستانی طرز تعمیر سے سبق لیتے ہوئے جدید کنکریٹ عمارتوں کے برعکس پرانے ہندوستانی گھروں میں قدرتی ٹھنڈک کے کئی طریقے موجود تھے۔ موٹی دیواریں، اونچی چھتیں، صحن، جالی دار کھڑکیاں اور ہوا کی نکاسی کے راستے گھروں کو نسبتاً ٹھنڈا رکھتے تھے۔ راجستھان کی حویلیاں، جنوبی ہندوستان کے روایتی گھر اور مقامی طرز تعمیر اس بات کی مثال ہیں کہ کس طرح مقامی آب وہوا کو مدنظر رکھ کر عمارتیں تعمیر کی جاتی تھیں۔ جدید شہری منصوبہ بندی میں ان اصولوں کو دوبارہ اپنانا ضروری ہے۔ ہندوستان آنے والے برسوں میں دنیا کی سب سے زیادہ آبادی والا اور تیزی سے ترقی کرتا ہوا ملک ہوگا۔

اس ترقی کے ساتھ کولنگ کی مانگ میں بے پناہ اضافہ متوقع ہے۔ اگر یہی راستہ جاری رہا تو بجلی کی کھپت اور کاربن اخراج خطرناک حد تک بڑھ سکتے ہیں۔ لیکن یہ بحران ایک موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ ہندوستان اگر پائیدار کولنگ، صاف توانائی اور ماحول دوست شہری منصوبہ بندی میں سرمایہ کاری کرے تو وہ دنیا کے لیے ایک مثال بن سکتا ہے۔ یہ فیصلہ آج کرنا ہوگا کہ مستقبل کا ہندوستان کیسا ہوگا۔ ایک ایسا ملک جہاں ہر شخص شدید گرمی سے محفوظ ہو، یا ایسا معاشرہ جہاں ٹھنڈک بھی طبقاتی امتیاز کی علامت بن جائے۔ ہندوستان میں اے سی دراصل جدید دنیا کے بڑے سوالات میں سے ایک کی علامت ہے۔ ہم ترقی، آرام اور ماحولیات کے درمیان توازن کیسے قائم کریں؟ شدید گرمی نے کولنگ کو ناگزیر بنا دیا ہے، لیکن موجودہ طریقہ کار خود بحران کو مزید گہرا کررہا ہے۔

یہ مسئلہ صرف ٹیکنالوجی سے حل نہیں ہوگا بلکہ اس کے لیے اجتماعی شعور، بہتر پالیسیوں، سماجی انصاف اور ماحول دوست طرز زندگی کی ضرورت ہوگی۔ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو آنے والے برسوں میں گرمی صرف ایک موسمی مسئلہ نہیں بلکہ انسانی بقا کا سب سے بڑا چیلنج بن سکتی ہے۔ ہندوستان اس وقت ایک تاریخی موڑ پر کھڑا ہے۔ یہ فیصلہ اب انسانوں کو کرنا ہے کہ وہ ایسی ٹھنڈک چاہتے ہیں جو وقتی سکون دے مگر زمین کو جلا دے، یا ایسا مستقبل جہاں انسان اور فطرت دونوں محفوظ رہ سکیں۔

کچھ کارروائیاں، چند سرگرمیاں

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے لیفٹیننٹ گورنر کو ٹیلی کام اختیارات دینے کی حمائت کی

یو این آئی/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز مرکز کے زیر انتظام ریاست کے ٹیلی کام سیکٹر میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے اختیارات بڑھانے کے مرکزی حکومت کے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر کو اس طرح کے اختیارات دینے میں کچھ بھی غلط نہیں ہے۔ دوسری طرف جموں وکشمیر کانگریس کے صدر طارق حمید نے اس قدم کو جمہوری طرز حکمرانی میں 'ایک اور نقب زنی' قرار دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کانگریس نے حکمراں نیشنل کانفرنس کے ساتھ مل کر 2024 کا جموں وکشمیر اسمبلی انتخاب اتحاد میں لڑا تھا اور وہ ریاست میں حکمراں اتحاد کا حصہ ہیں۔ مرکز نے ایک بڑے انتظامی اقدام کے تحت حال ہی میں جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر کو 'ٹیلی کمیونیکیشن ایکٹ 2023' کے تحت ریاستی حکومت کے اختیارات استعمال کرنے کے لیے مجاز قرار دیا ہے، جس سے ٹیلی کام انتظامیہ اور ریگولیٹری معاملات میں مرکز کے زیر انتظام انتظامیہ کے کردار میں توسیع ہوئی ہے۔ مسٹر عمر عبداللہ نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر کو ٹیلی کام کے اختیارات دینے میں کچھ بھی غلط نہیں ہے کیونکہ فون ٹیپنگ، موبائل خدمات کی معطلی اور انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن سے متعلق فیصلے محکمہ داخلہ سے جڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ان کے پاس ٹیلی کام کے اختیارات ہونے چاہئیں۔ یہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو ری آرگنائزیشن ایکٹ یا کاروباری قواعد کے خلاف ہو۔" انہوں نے مزید کہا کہ مواصلات میں رکاوٹ یا انٹرنیٹ خدمات کی معطلی جیسے اقدامات صرف امن وامان کی سنگین صورتحال میں کیے جاتے ہیں اور محکمہ داخلہ کے ذریعے جاری کیے جاتے ہیں، جو لیفٹیننٹ گورنر کے ماتحت کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ٹیلی فون ٹیپ کرنا، موبائل سروس بند کرنا یا انٹرنیٹ بند کرنا یہ احکامات محکمہ داخلہ سے آتے ہیں۔ داخلہ، امن وامان اور سیکورٹی لیفٹیننٹ گورنر کی ذمہ داری ہے۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر منتخب حکومت سیکورٹی کے معاملات پر کنٹرول کے بغیر ایسے فیصلوں میں شامل ہوگی تو اس سے انتظامی پیچیدگیاں پیدا ہوں گی۔ مسٹر عبداللہ نے کہا کہ "اگر صورتحال بگڑتی ہے اور موبائل انٹرنیٹ بند کرنا پڑتا ہے تو لیفٹیننٹ گورنر کی طرف سے حکم جاری کیا جائے گا۔ جب تک سیکورٹی اور امن وامان کی ذمہ داری لیفٹیننٹ گورنر کے پاس ہے تب تک ان کے پاس یہ طاقت ہونی چاہیے۔" ایک دن پہلے، جموں وکشمیر کانگریس کے سربراہ اور ایم ایل اے طارق نے کہا تھا کہ "جموں وکشمیر کی غیر منتخب طاقت کو انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن، مواصلاتی نیٹ ورک کی نگرانی اور ڈکریشن اتھارٹی سمیت وسیع ٹیلی کام اختیارات سونپنے کا فیصلہ جموں وکشمیر میں منتخب حکومت کے جمہوری حکمرانی کے نظام میں ایک اور نقب ہے۔

بی جے پی کو پی ڈی پی اور نیشنل کانفرنس نے راجیہ سبھا کی سیٹ تحفے میں دے دی/ سجاد غنی لون

اے پی آئی/ راجیہ سبھا الیکشن کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی کو نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی کی جانب سے راجیہ سبھا کی سیٹ تحفے میں دینے کا انکشاف کرتے ہوئے پیپلز کانفرنس کے صدر اور ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی نے کہا کہ دونوں پارٹیوں نے ہمیشہ دہرا معیار اپنا کر جموں وکشمیر کے لوگوں کا استحصال کیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پیپلز کانفرنس کے صدر اور ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی سجاد غنی لون نے انکشاف کیا کہ پی ڈی پی اور نیشنل کانفرنس کی جانب سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے نامزد امیدوار سشما کور اجیہ سبھا کی سیٹ تحفے میں دے دی گئی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو جماعتیں دوسروں کو بی جے پی کا حامی قرار دیتی تھیں، انہیں جماعتوں نے بی جے پی کو راجیہ سبھا نشست جتوانے میں مدد کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پی ڈی پی نے بدنیتی کے تحت اپنے اراکین اسمبلی کے ووٹ کی تصدیق کے لیے کوئی مجاز ایجنٹ مقرر نہیں کیا تاکہ بعد میں غلط طریقے اختیار کیے جاسکیں۔ انہوں نے کہا، "ایجنٹ کا کام یہ ہوتا ہے کہ وہ دیکھے کہ اراکین اسمبلی نے کس کے حق میں ووٹ دیا۔ آر ٹی آئی سے معلوم ہوا کہ پی ڈی پی نے کوئی ایجنٹ مقرر ہی نہیں کیا تھا۔ نتیجتاً تینوں اراکین نے اپنی مرضی کے مطابق ووٹ ڈالے کیونکہ ان کی نگرانی کرنے والا کوئی موجود نہیں تھا۔" سجاد لون نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ کیا انہیں واقعی اس بات کا علم نہیں تھا کہ پی ڈی پی نے کوئی پولنگ ایجنٹ مقرر نہیں کیا۔ انہوں نے کہا، "عمر عبداللہ کہہ رہے ہیں کہ انہیں آر ٹی آئی کے ذریعے معلوم ہوا کہ پی ڈی پی نے ایجنٹ مقرر نہیں کیا تھا، اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ پی ڈی پی نے بی جے پی کے حق میں ووٹ دیا۔ کیا ایک موجودہ وزیر اعلیٰ کو یہ بات صرف آر ٹی آئی کے ذریعے معلوم ہوسکتی ہے؟" انہوں نے مزید کہا کہ راجیہ سبھا انتخابات میں کراس ووٹنگ کے معاملے سے توجہ ہٹانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

پی ڈی پی لیڈر کو اپنے وزیر خزانہ کے بیان کا جائزہ لینا چاہیے/ ترجمان تنویر صادق

اے پی آئی/ ہم مسلمان ہیں اور کوئی بھی مسلمان شراب نوشی کی حمایت نہیں کرتا نیشنل کانفرنس مکمل طور پر شراب نوشی اور اس کی حوصلہ افزائی کے خلاف ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ نے کہا کہ ہم نہیں چاہتے ہیں کہ یہاں شراب استعمال ہو، پی ڈی پی کی لیڈر کو اپنے دور حکومت میں اُس وقت کے وزیر خزانہ کے بیان کا جائزہ لینا چاہیے جس میں انہوں نے اسمبلی میں واضح طور پر کہا تھا کہ شراب پر پابندی عائد نہیں کی جاسکتی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ اور ریڈی بل حلقے کے رکن اسمبلی تنویر صادق نے شراب بندی کے معاملے پر پی ڈی پی خاتون لیڈر التجا مفتی کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس مطالبے کو اٹھانے والوں کو پہلے اپنی جماعت کا سابقہ موقف یاد کرنا چاہیے۔ ذرائع ابلاغ سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس وقت کے وزیر خزانہ حبیب رابو نے اسمبلی میں واضح طور پر کہا تھا کہ شراب پر پابندی عائد نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا، "آج شراب بندی کی بات کرنے والے وہی لوگ ہیں جن کے وزیر خزانہ نے اسمبلی میں صاف کہا تھا کہ شراب پر پابندی نہیں لگائی جائے گی۔ ان کے بعض رہنما خود شراب نوشی کے بارے میں غیر سنجیدہ انداز میں بات کرتے رہے ہیں اور اب دوسروں کو نصیحت کررہے ہیں۔" تنویر صادق نے کہا کہ کوئی بھی مسلمان شراب نوشی کی حمایت نہیں کرتا اور نیشنل کانفرنس ہر صورت میں شراب نوشی کی مخالف ہے۔

شراب اور منشیات کے استعمال پر قابو پانے کیلئے بیداری کی ضرورت/ اشوک کول

سی این آئی/ کوئی بھی حکومت صرف قانون سازی کے ذریعے شراب نوشی کو مکمل طور پر نہیں روک سکتی کی بات کرتے ہوئے بی جے پی جموں وکشمیر کے جنرل سکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے کہا کہ شراب اور منشیات کے استعمال دونوں پر قابو پانے کے لیے بیداری کی ضرورت پر زور دیا۔ سی این آئی کے مطابق سوپور میں میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے بی جے پی جموں وکشمیر کے جنرل سیکرٹری (تنظیم) اشوک کول نے کہا کہ شراب اور منشیات کے استعمال کی حوصلہ شکنی کیلئے بیداری کی مہمات ضروری ہیں اور صرف قانون سازی ہی اس طرح کے طریقوں کو مکمل طور پر ختم نہیں کرسکتی۔ اس معاملے پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ریمارک کی حمایت کرتے ہوئے کول نے کہا کہ پوری حکومتوں نے قوانین کے ذریعے شراب نوشی پر مکمل پابندی لگانے کے لیے جدوجہد کی ہے۔ انہوں نے کہا "شراب اور منشیات کے استعمال کو روکنے کے لیے آگاہی ہونی چاہیے۔ کسی بھی حکومت کے لیے قانون لاکر لوگوں کو شراب نوشی سے روکنا ممکن نہیں ہے۔ جہاں کہیں بھی ایسے قوانین نافذ کیے گئے ہیں، وہاں صورت حال اور بھی خراب ہوگئی ہے"۔ وزیر سکینہ ایتو کے ریمارکس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ انسداد منشیات کا کریک ڈاؤن جموں میں شروع کیا گیا تھا اور اسے کشمیر تک پھیلایا گیا تھا اور اسے مذہبی نقطہ نظر سے نہیں دیکھا جانا چاہئے۔ بی جے پی لیڈر نے کارروائی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد میں خوف پیدا کرنے کے لیے سخت اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا "یہ ضروری ہے اور اگر ایسا نہیں کیا گیا تو یہ کیسے رکے گا؟ وہ خوفزدہ بھی نہیں ہوں گے اور وہ ہمارا مستقبل ختم کردیں گے۔"

شیئر بازاروں میں گراوٹ، اہم انڈیکس ایک ماہ کی نچلی سطح پر

ممبئی، 11 مئی (یو این آئی) گھریلو شیئر بازاروں میں پیر کو بڑی گراوٹ درج کی گئی اور اہم انڈیکس ایک ماہ سے زائد کی نچلی سطح پر بند ہوئے۔ بی ایس ای کا سینسیکس 1,312.91 پوائنٹس (1.70 فیصد) گر کر 76,015.28 پوائنٹس پر آ گیا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 انڈیکس بھی 360.30 پوائنٹس یعنی 23,815.85 پوائنٹس پر رہا۔ یہ دونوں انڈیکس کی ایک ماہ کی سب سے زیادہ نچلی سطح ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے درآمدی اشیاء کی خریداری کم کرنے اور غیر ملکی کرنسی بچانے کی اپیل کے بعد مارکیٹ میں غیر ملکی کرنسی کی ادائیگی سے متعلق دباؤ کے حوالے سے تشویش واضح طور پر دیکھی گئی۔ سونا کم خریدنے کی ان کی اپیل سے جیولرز کمپنیوں کے شیئرز میں بڑی گراوٹ دیکھی گئی۔ غیر ضروری بیرون ملک سفر نہ کرنے کے مشورے سے ایئر لائن کمپنیوں کے شیئرز بھی ساڑھے چار فیصد تک ٹوٹ گئے۔ کلیان جیولرز کا شیئر بی ایس ای میں سب سے زیادہ نو فیصد گر گیا۔ وسیع تر مارکیٹ میں بھی گراوٹ رہی۔ درمیانی کمپنیوں کا نفٹی مڈ کیپ-50 انڈیکس 0.83 فیصد اور چھوٹی کمپنیوں کا اسمال کیپ-100 انڈیکس 1.13 فیصد گر گیا۔ ایف ایم سی جی، فارما اور ہیلتھ کیئر کے علاوہ دیگر تمام انڈیکس میں گراوٹ رہی۔ پائیدار صارفی مصنوعات، تیل و گیس، سرکاری بینکوں، رئیلٹی، میڈیا، فنانس اور آٹو گروپس پر زیادہ دباؤ دیکھا گیا۔ سینسیکس کی کمپنیوں میں مختلف برانڈز کی مالک کمپنی ٹائٹن کا شیئر سات فیصد کے قریب ٹوٹا۔ انڈیگو اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں ساڑھے چار فیصد کی گراوٹ رہی۔ بھارتی ایئرٹیل اور ایٹرنل کے شیئرز بھی چار فیصد سے زائد گر گئے۔ ریلائنس انڈسٹریز کا شیئر سوا تین فیصد نیچے بند ہوا۔ مہندرا اینڈ مہندرا، این ٹی پی سی اور ایچ ڈی ایف سی بینک کے شیئرز دو سے ڈھائی فیصد گرے۔ بجاج فنانس، بی ای ایل، ماروتی سوزوکی، ٹرینٹ، ایشین پینٹس، پاور گرڈ، بجاج فن سرو اور ٹاٹا اسٹیل کے شیئرز ایک سے دو فیصد تک ٹوٹے۔ ایل اینڈ ٹی، الٹرا ٹیک سیمنٹ، آئی ٹی سی، ٹیک مہندرا اور ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز کے شیئرز بھی سرخ نشان (نقصان) میں رہے۔ سن فارما، ہندوستان یونی لیور اور اڈانی پورٹس کے شیئر سبز نشان (منافع) میں بند ہونے میں کامیاب رہے۔

ملک میں ہر طرح کے ایندھن اور توانائی کا وافر ذخیرہ موجود ہے/حکومت

نئی دہلی 11 مئی (یو این آئی) مغربی ایشیا کے بحران کے پیش نظر وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے عوام سے ایندھن بچانے، سونا نہ خریدنے اور غیر ملکی دوروں سے گریز کرنے کی اپیل کے درمیان حکومت نے واضح کیا ہے کہ یہ اپیل ملک پر معاشی بوجھ کم کرنے کے لیے کی گئی ہے اور ملک میں خام تیل، رسوئی گیس یا کسی بھی دوسرے ایندھن کی کوئی کمی نہیں ہے۔ وزارت پٹرولیم اور قدرتی گیس کی جوائنٹ سکریٹری سجاتا شرما نے پیر کو یہاں مختلف وزارتوں کے حکام کے ساتھ پریس کانفرنس میں مغربی ایشیا کے بحران سے پیدا ہونے والی صورتحال کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ محترمہ شرما نے کہا کہ وزیر اعظم نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس مشکل وقت میں توانائی کے تحفظ کے تمام ممکنہ اقدامات کریں اور الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال کو فروغ دیں تاکہ ملک پر مسلسل بڑھتے ہوئے معاشی بوجھ کو کم کیا جا سکے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ملک میں خام تیل سمیت ہر قسم کے ایندھن کا وافر ذخیرہ موجود ہے اور کسی بھی پٹرول پمپ یا گیس ڈسٹری بیوشن کمپنی سے کسی قسم کی قلت کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آبنائے ہرمز کا بند ہونا دنیا کی توانائی کی فراہمی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، جہاں سے دنیا کی 20 فیصد توانائی فراہم کی جاتی ہے اور اس سے ہندوستان بھی متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے صورتحال سے نمٹنے کے لیے کئی موثر اقدامات کیے ہیں اور گھریلو صارفین کو گیس کی فراہمی یقینی بنائی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان میں 40 فیصد خام تیل اور 90 فیصد ایل پی جی درآمد کی جاتی ہے، اور حکومت نے تمام ریفائنریوں کو ایل پی جی کی پیداوار بڑھانے کی ہدایت دے رکھی ہے۔ محترمہ شرما نے کہا کہ حکومت کی جانب سے ایل پی جی اور پی این جی کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کمپنیاں مہنگی توانائی خرید کر ملک میں سستی فروخت کر رہی ہیں جس سے ان پر معاشی دباؤ پڑ رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ملک میں فی الحال پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں مستحکم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی اپیل کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے کہ توانائی کی بچت کے ذریعے معاشی بوجھ کو کیسے کم کیا جا سکتا ہے۔

حکومت نے وکست بھارت-جی رام جی ایکٹ نوٹیفائی کیا، یکم جولائی سے ملک بھر میں نافذ ہوگا

نئی دہلی 11 مئی (یو این آئی) حکومت نے پیر کے روز وکست بھارت گارنٹی فار روزگار اینڈ آجیویکا مشن (دیہی) یعنی وکست بھارت-جی رام جی ایکٹ کو نوٹیفائی کر دیا ہے، جسے یکم جولائی سے ملک بھر کے دیہی علاقوں میں نافذ کیا جائے گا۔ وزارت دیہی ترقی نے آج بتایا کہ دیہی ترقی اور روزگار کو نئی سمت دیتے ہوئے حکومت نے آج وکست بھارت گارنٹی فار روزگار اینڈ آجیویکا مشن (دیہی) 2025 کو نوٹیفائی کیا ہے۔ یہ ایکٹ یکم جولائی سے ملک بھر کے دیہی علاقوں میں نافذ العمل ہوگا۔ حکام کا کہنا ہے کہ وکست بھارت-جی رام جی ایکٹ کے نفاذ کے ساتھ ہی مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) 2005 اسی تاریخ سے منسوخ تصور کیا جائے گا۔ یہ ہندوستان کے دیہی ترقیاتی ڈھانچے میں ایک تاریخی تبدیلی ہے، جو وکست بھارت-2047 کے قومی وژن کے مطابق ایک مربوط، مستقبل پر مبنی اور پیداواری صلاحیت پر مبنی دیہی تبدیلی کے نئے دور کا

آغاز کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئے نظام کے تحت ہر وہ دیہی خاندان، جس کے بالغ ارکان غیر ہنر مند جسمانی محنت کرنے کے لیے رضاکارانہ طور پر آگے آتے ہیں، انہیں ہر مالی سال میں 125 دن کے اجرت پر مبنی روزگار کی قانونی گارنٹی حاصل ہوگی۔ یہ بڑھائی گئی گارنٹی معاش کے تحفظ کو مضبوط بنانے، دیہی آمدنی میں اضافہ کرنے اور گاؤں کی سطح پر پائیدار ترقی کی حمایت کرنے کے مقصد سے لائی گئی ہے۔ ایکٹ کی دفعات کے مطابق مزدوروں کو ان کے روزگار کی مانگ کے مطابق مقررہ وقت کے اندر کام فراہم کیا جائے گا۔ ایسا نہ ہونے کی صورت میں مزدور بے روزگاری الاؤنس حاصل کرنے کے حقدار ہوں گے۔ یہ ایکٹ وقت کے پابند اور شفاف اجرت کی ادائیگی پر خصوصی زور دیتا ہے۔ اجرتوں کی ادائیگی براہ راست فائدہ کی منتقلی (ڈی بی ٹی) کے ذریعے براہ راست کارکنوں کے بینک یا ڈاک خانے کے کھاتوں میں کی جاتی رہے گی۔ اجرت کی ادائیگی ہفتہ وار بنیادوں پر یا مسٹر رول بند ہونے کے پندرہ دنوں کے اندر کی جائے گی۔ اگر ایسا نہیں ہوتا ہے تو کارکن تاخیر کا معاوضہ حاصل کرنے کے اہل ہوں گے۔ حکومت نے وکست بھارت-جی رام جی ایکٹ 2025 کے موثر نفاذ کے لیے وسیع مالی دفعات کو یقینی بنایا ہے۔

جیولرز اور ایئر لائن کمپنیوں کے شیئرز ٹوٹے

ممبئی، 11 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے لوگوں سے سونے کی خریداری کم کرنے اور غیر ضروری بیرون ملک سفر سے بچنے کی اپیل کے بعد پیر کو گھریلو شیئر بازاروں میں جیولرز کمپنیوں اور ایئر لائن کمپنیوں کے شیئرز میں گراوٹ رہی۔ خاص بات یہ رہی کہ بی ایس ای اور سینسیکس دونوں میں سب سے زیادہ نقصان جیولرز کمپنیوں نے ہی اٹھایا۔ بی ایس ای میں کلیان جیولرز کا شیئر سب سے زیادہ ٹوٹا۔ اس کا شیئر 39.20 روپے (9.23 فیصد) گر کر 385.45 روپے پر بند ہوا۔ یہ گزشتہ کاروباری دن 424.65 روپے پر رہا تھا۔ آج یہ اوپر 410 روپے اور نیچے 382.20 روپے تک گیا۔ مختلف برانڈز کی مالک ٹاٹا گروپ کی کمپنی ٹائٹن نے سینسیکس میں سب سے زیادہ 6.83 فیصد کا نقصان اٹھایا۔ اس کا شیئر 308.05 روپے ٹوٹ کر 4,205.35 پوائنٹس پر بند ہوا۔ دوران کاروبار ٹائٹن کا شیئر اوپر 4,377.05 پوائنٹس اور نیچے 4,151.40 پوائنٹس تک گیا۔ گزشتہ ہفتے یہ 4,513.40 پوائنٹس پر بند ہوا تھا۔ بی ایس ای میں درج دیگر جیولرز کمپنیوں میں پی سی جیولرز کا شیئر بھی 4.94 فیصد گر کر 9.04 روپے رہ گیا۔ اٹلس جیولری انڈیا کا شیئر 4.92 فیصد، پا تدیم جیولری کا 1.50 فیصد اور ادے جیولری کا شیئر 1.99 فیصد نیچے بند ہوا۔ غیر ضروری بیرون ملک سفر سے بچنے کی وزیر اعظم کی اپیل کے بعد ایئر لائن کمپنیوں کے شیئرز میں بھی گراوٹ دیکھی گئی۔ سینسیکس میں ٹائٹن کے بعد انڈیگو نے سب سے زیادہ 4.69 فیصد کا نقصان اٹھایا۔ اس کا شیئر 212.20 روپے گر کر 4,310 روپے پر بند ہوا۔ اسپائس جیٹ میں بھی 4.72 فیصد کی گراوٹ رہی اور اس کا شیئر 13.33 روپے پر بند ہوا۔

صرف سرور یا چپس سے نہیں، انسانی وسائل سے بنے گا ذہانت کا دور/اڈانی

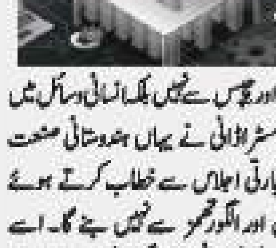

نئی دہلی، 11 مئی (یو این آئی) اڈانی گروپ کے چیئرمین گوتم اڈانی نے پیر کے روز ملک کی ترقی کے لیے 'ہندوستان' کے عوام کو مد نظر رکھتے ہوئے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی ترقی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ذہانت کا یہ نیا دور صرف سرورز اور چپس سے نہیں بلکہ انسانی وسائل میں سرمایہ کاری کے ذریعے تشکیل پائے گا۔ مسٹر اڈانی نے یہاں ہندوستانی صنعت کنفیڈریشن (سی آئی آئی) کے سالانہ تجارتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ذہانت کا دور صرف سرورز، چپس اور الگورتھم سے نہیں بنے گا۔ اسے الیکٹریشن، ٹیکنیشین، آپریٹر، سیکورٹی افسران، کولنگ انجینئرز، گرڈ منیجرز، ڈیٹا سینٹر ٹیمیں اور لاکھوں نوجوان ہندوستانی مل کر تعمیر کریں گے، جو ڈیجیٹل دنیا کے پس منظر میں موجود جسمانی انفراسٹرکچر کی دیکھ بھال کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی کا مقصد ہندوستان کے عوام کی خدمت ہونا چاہیے۔ مستقبل میں آزادی کا مطلب صلاحیت ہوگا، اور آزادی کی اگلی جنگ سرحدوں پر نہیں بلکہ ہمارے گرڈز، ڈیٹا سینٹروں، فیکٹریوں، کلاس رومز، تجربہ گاہوں اور ہمارے ذہنوں کے اندر لڑی جائے گی۔ اڈانی گروپ کے چیئرمین نے کہا کہ جس رفتار سے ڈیٹا سینٹرز میں اضافہ ہو رہا ہے آنے والے وقت میں ان کے لیے بجلی کی مانگ بھی بڑھے گی۔

مزدوروں کی زندگی میں نئی صبح کا آغاز/مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی، 11 مئی: بھارت کی دیہی ترقی کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل طے کرتے ہوئے، مرکزی حکومت نے آج وکست بھارت-گارنٹی فار ایمپلائمنٹ اینڈ لائیولی ہڈ مشن (رورل) یعنی وی بی-جی رام جی (VB-G RAM G) ایکٹ کے نفاذ کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ یہ نیا قانون یکم جولائی 2026 سے ملک بھر میں نافذ العمل ہوگا۔ مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے بھوپال میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ قانون دیہی غریبوں، مزدور خاندانوں، خواتین اور کسانوں کے لیے امید کی نئی کرن ثابت ہوگا۔ مرکزی وزیر نے اعلان کیا کہ یکم جولائی سے دیہی علاقوں میں روزگار کے خواہش مند مزدوروں کو سالانہ 125 دن کے کام کی ضمانت دی جائے گی، جو کہ سابقہ 100 دنوں کے مقابلے میں ایک بڑا اضافہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یکم جولائی تک

منریگا (MGNREGA) کے تمام قواعد نافذ رہیں گے اور اس دوران جاری تمام کاموں کو منریگا کے فریم ورک کے تحت ہی مکمل کیا جائے گا۔

اکاسا ایئر 16 جون سے نوئیڈا سے شروع کرے گی پروازیں

نئی دہلی، 11 مئی (یو این آئی) نو وارد طیارہ خدمات کمپنی اکاسا ایئر نے آئندہ 16 جون سے اتر پردیش کے جیور میں واقع نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے پروازیں شروع کرے گی۔ اکاسا ایئر نے پیر کو پریس ریلیز میں بتایا کہ وہ 16 جون کو نوئیڈا سے بنگلورو اور نوی ممبئی کے لیے پروازیں شروع کرنے والی ہے۔ دونوں روزانہ کی پروازیں ہوں گی۔ نوی ممبئی کی پرواز صبح 10.15 بجے اور بنگلورو کی شام 7.55 بجے روانہ ہوگی۔ نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا افتتاح اس سال مارچ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا تھا۔ اس ایئرپورٹ سے پہلی تجارتی پرواز 15 جون کو شروع ہوگی۔ دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے بعد یہ دہلی-این سی آر کا دوسرا بین الاقوامی ہوائی اڈہ ہے۔ اکاسا ایئر کے شریک بانی اور چیف کمرشل آفیسر آنند سری نواسن نے کہا کہ جیسے جیسے ملک کی ایوی ایشن مارکیٹ وسیع ہو رہی ہے، ترقی کو برقرار رکھنے کے لیے درست انفراسٹرکچر مراکز پر صلاحیت کی تعمیر انتہائی اہم ہوگی۔ جدید بنیادی ڈھانچے، ملٹی ماڈل کنیکٹیویٹی اور طویل مدتی صلاحیت کے امکانات کے ساتھ، نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ قومی دارالحکومت کے علاقے تک رسائی کو بدل دے گا۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہم ان ابتدائی ایئرلائنز میں شامل ہیں جو اس ایئرپورٹ پر آپریشن شروع کر رہی ہیں۔ اس سے ہمیں ابتدائی سطح پر اپنی موجودگی مضبوط کرنے، نیٹ ورک کے فلو کو بہتر بنانے اور مانگ کے مطابق صلاحیت بڑھانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ وقت کے ساتھ، نوئیڈا ایئرپورٹ سے دیگر شہروں کے لیے بھی پروازیں شروع کی جائیں گی۔ آنے والے وقت میں اکاسا ایئر اس ایئرپورٹ کمپلیکس میں ایک جدید ترین ایم آر او- (مینٹیننس، ریپیئر اینڈ اوور ہال) کی سہولت بھی شروع کرے گی۔

Government of Jammu and Kashmir

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, SRINAGAR

Subject: Written examination (OMR Based) for selection/engagement as Data Entry Operator.

Notification No.: -14-EC of 2026.
Dated: 11-05-2026.

It is hereby notified for information of all those candidates who have applied for engagement as **Data Entry Operator in response to Advertisement Notice No. Micro/HOD/2026/1182-89, Dated: 30.01.2026** under National One Health Programme for Prevention and Control of Zoonosis in the Department of Microbiology GMC, Srinagar that their written test (OMR MCQ based) shall be conducted in the **Anatomy Main Lecture Hall of Government Medical College, Srinagar on 19.05.2026 (Tuesday) from 02:00 PM to 03:00 PM.**

In this context, the applicants who are appearing in the examination are advised to strictly adhere the following instructions:

01. The Admit cards/Roll number slips of the candidates shall be available w.e.f. **12.05.2026** in their respective Registered User Accounts through which they have applied for the above posts.
02. On the actual date of the examination i.e., 19.05.2026 (Tuesday), the candidates' shall report at the examination centre 60 minutes prior to the scheduled commencement of examination for verification of their identity along with their admit cards (coloured format only) and anyone of the following documents as proof of their identity:
a. Photo Identity card issued by the competent authority.
b. Driving license.
c. Pan card/Adhaar card.
03. Candidates must not bring any prohibited item to the examination centre.
04. The candidates are advised to bring blue/black ball pen only, in order to mark an answer on their OMR sheets.
05. Any type of electronic devices, mobile phones, Bluetooth devices, scanning devices, earphones, tablets, books, note books, calculators, smart watches, laptop, I-pad etc. are not allowed inside the venue. Violation, if any, shall strictly be dealt under law.
06. Scratching, overwriting, tick-marks and multiple answers shall be considered as wrong.
07. Do not make any unnecessary/stray marks on the OMR sheet.
08. Use of whitener, eraser, nails, rubber, blade on the OMR sheet is completely prohibited.
09. Any attempt to seek or provide assistance during the examination will lead to immediate disqualification and expulsion from the examination centre.
10. The instructions on the question booklet and OMR sheet should be followed in letter & spirit.
11. Issuance of the admit card is provisional and does not imply confirmation of eligibility or selection. The candidature is subject to verification of eligibility criteria as per the information provided in the application form. If, it is found at any stage that the candidate does not fulfil the eligibility criteria/parameters/ requirements, his/her candidature shall be cancelled without prior notice.
12. Candidates are advised to regularly visit the official website of GMC Srinagar: www.gmcs.ac.in for official updates and notifications,

Prof. (Dr.) Iffat Hassan Shah,
Principal/Dean.

DIPK:-1192/26 DIP Dated: 11/05/2026

MOUNTAIN LIVESTOCK RESEARCH INSTITUTE

Manasbal, Safapora, Ganderbal, 193504

Tele-fax: 01954230513

TENDER NOTICE

Sealed tenders affixed with Rupees 5/= revenue stamp and appended with CDR worth Rupees Twenty Thousand Only (Rs. 20,000.00), are invited on behalf of the Vice-Chancellor SKUAST-Kashmir from reputed, experienced, and technically qualified firms/agencies for the repair, renovation, and restoration of the Rain Gun Irrigation System installed at Mountain Livestock Research Institute (MLRI), Manasbal, covering approximately 200 kanals across 31 irrigation blocks. The system has remained non-functional and requires comprehensive repair, redesign (if required), and restoration to operational condition. Tenders complete in all respects may be deposited in the office of the undersigned on or before 28.05.2026 up to 10:30 A.M. and will be opened on 01.06. 2026.The detailed tender document, can be downloaded from the SKUAST-K website or obtained from the office of the undersigned during working hours.

Sd/- (Prof Riaz A. Shah)
Head MLRI Manasbal

DIPK:-NB-438/26 DIP Dated: 11/05/2026

OFFICE OF THE CHIEF EDUCATION OFFICER BARAMULLA

Office: Kanlibagh Road, Mini Secretariat, Baramulla

Phone No.:- 01952-234869, Fax: 01952-234869,

Subject: Final Seniority list of Librarians District Baramulla as it stood on 01-03-2026.

NOTIFICATION

WHEREAS, vide this office notification No CEO/BLA/NTS/Srty/2026/1811-15 dated 31-01-2026 issued the tentative seniority list of 12 (Twelve) Librarians as it stood on 01-01-2026 forming Annexure-A to this notification was notified and circulated among the members of the service and among all DDO's for inviting objections (if any) to the seniority position assigned to them, category, date of birth recorded in the relevant columns in the said seniority list within 07 days positively from the date of issuance of this notification.
AND WHEREAS, after the issuance of the tentative seniority list, the Department received some objections/representations from cadre members/ for corrections /up-dation of service particulars in the seniority list;
AND WHEREAS, the objections received have been examined/scrutinized and necessary corrections/additions/deletions etc., wherever required, have been made in the seniority list;
Now, therefore, in terms of Rule 24 of the J&K Civil Services (Classification, Control and Appeal) Rules, 1956, the final seniority list in respect of 12 (Twelve) Librarians as on 01-03-2026, forming "Annexure-A" to this notification, is hereby issued.
The dates of birth of the incumbents recorded in the seniority list shall not be taken as authentic and shall be subject to further verification from service records/original Matriculation Certificates
Besides any member of the service who is either not included or is aggrieved with the position assigned to him/her in this final seniority list can file a review petition within 07 days positively from the date of issuance of this final seniority list along with supporting documents, through concerned DDOs. No petition shall be entertained after the expiry of stipulated time period. The final seniority list is also available on the official website of this office (i.e. www.ceobla.in).
Moreover, the promotion of the officials who have enhanced the qualification during in-service, is subject to the effect that they have acquired proper permission or received One Time Exemption (OTE) and other formalities issued by the competent authority.
The final seniority list so issued will be subject to outcome of writ petition(s) pending, if any, before any Competent court of law.

Sd/ CHIEF EDUCATION OFFICER
BARAMULLA

DIPK:-1188/26
DIP Dated: 11/05/2026

PUBLIC NOTICE

I, Tabasum, W/O Shabir Ahmad Bhat, D/O Sheikh Ali Mohammad, R/O, Batapora Safapora Ganderbal, have lost my passport, bearing number, X3043109, while travelling from Sumbal to Srinagar. I am applying for a duplicate, if anybody has an objection, please report to the concerned authority within 7 days of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I, Showkat Ahmad Shah R/O Takia Lalpora, hereby inform the general public that I have applied for the issuance of Date of Birth Certificates of my children, whose names and date of birth have been wrongly mentioned in their Aadhaar Cards as under:
Towseef Ahmad — DOB mentioned as 02-01-2010 instead of correct name and DOB as Towseef Ahmad Shah, 04-01-2013.
Seerat Jan — DOB mentioned as 21-05-2015 instead of correct DOB as 03-03-2014.
Now, I am applying for the necessary corrections in the records. If anybody has any objection regarding these corrections, he/she may file the objection in the office of the Block Development Office Beerwah within 07 days from the date of publication of this notice. After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

The name of my daughter in her school records has been wrongly mentioned as Aqsa Jan instead of Aqsa Shabir. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Iqbal Memorial Institute Iqbalabad, Bemina within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Shabir Ahmad Zaz F/o Aqsa Shabir R/o Rampora Chattabal, Srinagar Class 7th, Section: B, Roll No. 07

مردم شماری عوامی حقوق اور شناخت کے تحفظ کیلئے ناگزیر/ڈاکٹر فاروق

ریاستی درجہ کی بحالی عوام کے جمہوری حقوق کے تحفظ کی ضمانت

سرینگر/سی این آئی/ مرکزی حکومت سے جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ جلد از جلد بحال کرنے کا پُرزور مطالبہ کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کہا کہ ایسا کرکے ہی یہاں کی منتخب عوامی حکومت صحیح معنوں میں بغیر کسی رکاوٹ کے عوام کی خدمت انجام دے سکتی ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ مکمل ریاستی درجہ کی بحالی ہی جموں وکشمیر کے عوام کے جمہوری حقوق، عزت نفس اور سیاسی خودمختاری کے تحفظ کی ضمانت ہے۔سی این آئی کے مطابق صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی ہیڈکوارٹر پر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود، پارٹی کارکنان، عہدیداران اور لیڈران سے تبادلہ خیالات کرتے ہوئے مردم شماری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ محض ایک سرکاری عمل نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے حقوق، شناخت اور وسائل کے تحفظ سے جڑا ایک انتہائی اہم قومی فریضہ ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ مردم شماری کے دوران اپنے اہل خانہ، مذہب، مادری زبان، تعلیمی قابلیت، املاک اور دیگر تمام ضروری تفصیلات درست انداز میں درج کرائیں تاکہ مستقبل میں کسی بھی قسم کی پیچیدگی یا حق تلفی سے بچا جاسکے۔

کنگن کے بالائی علاقے میں آسمانی بجلی کا قہر

راجوری کے خانہ بندوش کنبے کی 90 بھیڑیں اور بکریاں ہلاک

سرینگر/سی این آئی/وسطی ضلع گاندربل کے کنگن علاقے میں ایک المناک واقعہ بالائی علاقوں میں خانہ بدوش ریوڑ پر بجلی گرنے سے تقریباً 90 بھیڑیں اور بکریاں ہلاک ہوگئیں۔گاندربل کے کنگن کے ایک بالائی علاقے میں اس وقت خانہ بندوش کنبے پر قیامت ٹوٹ پڑی جب ان کے بھیڑ بکریوں کے ریوڑ پر آسمانی بجلی گر آئی۔نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ یہ واقعہ پوشکر کے دھانا ڈوک علاقے میں دوران شب اس وقت پیش آیا جب جموں سے تعلق رکھنے والے کئی خانہ بدوش خاندان موسم گرما کے ماہ میں مویشی چرنے کے لیے کیمپ لگاتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ واقعہ میں محمد یاسین بجران اور عبدالمجید بجران ساکنہ سندربنی راجوری سے تعلق رکھنے والے کنبوں کے ریوڑ میں شامل بھیڑ بکریاں لقمہ اجل بن گئی۔

بھارت کی ایتھنول حکمت عملی کامیاب

توانائی تحفظ اور کسانوں کی آمدنی میں نمایاں اضافہ

نئی دہلی 11 مئی (ایم این این)

عالمی توانائی منڈی میں غیر یقینی صورتحال اور مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی کے درمیان بھارت کی ایتھنول پالیسی ایک بڑی کامیابی کے طور پر سامنے آئی ہے، جس نے نہ صرف خام تیل کی درآمدات پر انحصار کم کیا ہے بلکہ کسانوں کی آمدنی میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا ہے۔بھارت نے حالیہ برسوں میں پیٹرول میں ایتھنول کی آمیزش کو تیزی سے بڑھایا ہے اور اب ملک بھر میں E20 یعنی 20 فیصد ایتھنول ملا پیٹرول دستیاب ہے۔ اس اقدام کے نتیجے میں بھارت نے اربوں ڈالر کے قیمتی زرمبادلہ کی بچت کی ہے اور توانائی کے شعبے میں خود انحصاری کی جانب ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ مرکزی وزیر پٹرولیم وقدرتی گیس ہردیپ سنگھ پوری کے مطابق گزشتہ ایک دہائی کے دوران ایتھنول پروگرام کے ذریعے کسانوں کو براہ راست بڑے پیمانے پر ادائیگیاں کی گئی ہیں، جس سے دیہی معیشت کو نئی طاقت ملی ہے۔ گنے، مکئی اور دیگر زرعی اجناس کی طلب بڑھنے سے زرعی شعبے کو ایک نئی منڈی میسر آئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایتھنول پالیسی نے بھارت کو دوہرا فائدہ پہنچایا ہے۔ ایک طرف خام تیل کی درآمدات میں کمی آئی ہے، جس سے عالمی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کے اثرات کم ہوئے ہیں، اور دوسری طرف مقامی زرعی پیداوار کو توانائی کے شعبے سے جوڑ کر لاکھوں کسانوں کے لیے آمدنی کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔حکومت اب پیٹرول میں ایتھنول کی مقدار کو مرحلہ وار 25 فیصد تک بڑھانے پر غور کر رہی ہے۔ اگر یہ منصوبہ آگے بڑھتا ہے تو بھارت کی توانائی خودکفالت مزید مضبوط ہوگی اور بائیو فیول کے شعبے میں سرمایہ کاری کے نئے امکانات پیدا ہوں گے۔ ایتھنول پروگرام کو بھارت کے وسیع تر توانائی وژن کا اہم حصہ سمجھا جا رہا ہے، جس میں شمسی توانائی، گرین ہائیڈروجن، جوہری توانائی اور بائیو فیول شامل ہیں۔ اس حکمت عملی کا مقصد مستقبل کی عالمی توانائی غیر یقینی صورتحال کے باوجود ملک کی اقتصادی رفتار کو برقرار رکھنا ہے۔

نتن گڈکری نے دہلی میں رکاوٹ سے پاک منڈکا-بکر والا ٹول پلازہ کا افتتاح کیا

نئی دہلی 11 مئی (ایم این این)

مرکزی سڑک، ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر نتن گڈکری نے پیر کو دہلی میں اربن ایکسٹینشن روڈ-II پر منڈکا-بکر والا ٹول پلازہ پر ملٹی لین فری فلو ٹولنگ سسٹم کا افتتاح کیا، جس کا مقصد ہائی وے کی بھیڑ کو کم کرنا اور رکاوٹوں سے پاک الیکٹرانک ٹول وصولی کو بڑھانا ہے۔گڈکری نے کہا کہ ایم ایل ایف ایف سسٹم کو بالآخر وسیع تر ٹریفک نافذ کرنے والی ٹیکنالوجیز کے ساتھ مربوط کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ یہ نظام نہ صرف خود کار طریقے سے ٹول وصول کرے گا بلکہ سیٹ بیلٹ نہ باندھنے، ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون پر بات کرنے اور ٹریفک کے دیگر جرائم جیسی خلاف ورزیوں پر چالان جاری کرنے میں بھی مدد کرے گا۔حکومت دسمبر 2026 کے آخر تک تقریباً 1300 ٹول پلازوں میں اس ٹیکنالوجی کو مرحلہ وار شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔فی الحال، نئے نظام کے تحت 17 ٹول پلازے فعال ہیں، جب کہ 107 مقامات پر عمل درآمد کے لیے بولیاں لائیو ہیں۔ہندوستان کا پہلا مکمل طور پر آپریشنل ایم ایل ایف ایف ٹول پلازہ اس ماہ کے شروع میں گجرات کے بھروچ ٹول پلازہ پر شروع کیا گیا تھا۔حکام کے مطابق، بھروچ رول آؤٹ نے نمایاں طور پر تیز گاڑیوں کی نقل و حرکت اور ٹول کی تعمیل میں بہتری کا مظاہرہ کیا، جو پیر کو اعلان کردہ وسیع تر ملک گیر توسیع کی بنیاد بنا۔ انہوں نے کہا کہ نئے نظام نے پائلٹ آپریشنز میں قابل پیمائش فوائد دکھایا ہے۔ٹول کی وصولی میں تقریباً 10٪ اضافہ ہوا ہے اور ٹریفک کے شدید حالات کے دوران سنا ٹائز انتظار پانچ منٹ سے کم ہو کر صفر ہو گئے ہیں۔تقریباً 50٪ صارفین جنہیں عدم ادائیگی کے لیے ای نوٹس جاری کیے گئے تھے، انہوں نے بعد میں 72 گھنٹے کی کھڑکی کے اندر اپنے واجبات ادا کر دیے ہیں اور کسی بھی تاخیری جرمانے سے گریز کیا ہے۔

بھارت-ایران نئی دہلی میں برکس اجلاس میں ہرمز کے محفوظ راستے پر بات کریں گے۔رپورٹ

نئی دہلی 11 مئی (ایم این این)

اکنامک ٹائمز کی خبر کے مطابق، ہندوستان اور ایران ممکنہ طور پر آبنائے ہرمز کے ذریعے توانائی لے جانے والے ہندوستانی پرچم والے جہازوں کی محفوظ نیویگیشن پر بات چیت کریں گے۔ یہ بات چیت اس ہفتے نئی دہلی میں برکس شیرپا اور وزرائے خارجہ کی میٹنگ کے موقع پر متوقع ہے۔اس مسئلے سے واقف لوگوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ چند ہفتوں کے دوران بھارت کو اپنے جہازوں کے لیے آبنائے پر جانا مشکل ہو گیا ہے اور اس مسئلے پر دو طرفہ بات چیت سے اب تک کوئی حل نہیں نکلا ہے۔ای ٹی کی رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ اگر ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی 14-15 مئی کو ہونے والی کانفرنس میں شرکت کرنے سے قاصر ہیں تو ایران کے نائب وزیر خارجہ، جو برکس شیرپا اجلاس میں شرکت کریں گے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں بھی اپنے ملک کی نمائندگی کر سکتے ہیں۔ آبنائے ہرمز کے مغرب میں ہندوستان جانے والے تقریباً 40 سے 50 بحری جہازوں کے پھنسے ہوئے ہیں اور دو طرفہ بات چیت اب تک کوئی درمیانی راستہ نکالنے میں ناکام رہی ہے۔نئی دہلی توانائی کی سلامتی کے اپنے سب سے زیادہ دباؤ والے چیلنجوں میں سے ایک پر پیش رفت کے لیے اس ہفتے کی برکس میٹنگ کے حاشیے کا رخ کر رہا ہے۔اکنامک ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق، اس معاملے سے واقف لوگوں کا حوالہ دیتے ہوئے، بھارت اور ایران اس ہفتے ہندوستانی ٹینکروں کی نقل و حرکت پر سرشار بات چیت کریں گے جو فروری کے آخر میں ایران پر امریکہ-اسرائیل جنگ شروع ہونے کے بعد سے آبنائے پر جانے سے قاصر ہیں۔یہ بات چیت 14 سے 15 مئی کو نئی دہلی میں ہونے والی برکس شیرپا میٹنگ اور وزرائے خارجہ کی کانفرنس کے موقع پر ہونے کی توقع ہے۔

ہندوستان کے سیمی کنڈکٹر مشن کو 2024 میں 4 پلانٹس کے ساتھ بڑا فروغ ملا-اشونی ویشنو

نئی دہلی 11 مئی (ایم این این)

مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے پیر کو اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان کے سیمی کنڈکٹر مشن میں تیزی آرہی ہے، دو پلانٹ پہلے سے ہی تجارتی پیداوار میں ہیں، تیسری سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ فیکٹری جولائی میں تجارتی پیداوار شروع کرنے والی ہے اور چوتھی سہولت نومبر یا دسمبر میں شروع ہونے والی ہے۔ریلوے، اطلاعات ونشریات، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر نے آج CII کے سالانہ بزنس سمٹ 2026 میں اپنے خطاب میں اس کا اعلان کیا۔انہوں نے کہا کہ سب سے خوش کن بات سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ ہے۔1962 میں، ہم نے یہ سفر شروع کیا۔ہم نے کئی بار کوشش کی، کئی وزرائے اعظم نے کوشش کی۔وزیر اعظم نہرو نے کوشش کی، وزیر اعظم اندرا گاندھی نے کوشش کی، وزیر اعظم راجیو گاندھی نے کوشش کی، وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ نے کوشش کی۔ سب نے کوشش کی۔ آخر کار کامیابی وزیر اعظم نریندر مودی کو ملی، اور آج ہم نے جولائی میں دو کمرشل فیکٹریاں شروع کر دی ہیں جو کمرشل پروڈکشن شروع کر رہی ہیں۔ چوتھا نومبر یا دسمبر میں کہیں شروع ہونا چاہیے۔مرکزی وزیر نے کہا کہ فی الحال 12 سیمی کنڈکٹر فیکٹریوں پر کام جاری ہے، جو ایک مضبوط گھریلو چپ ماحولیاتی نظام کی تعمیر کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ویشنو نے کہا کہ حکومت ڈیٹا سینٹرز اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو بھی جارحانہ طور پر فروغ دے رہی ہے۔انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے پالیسی اعلان کا حوالہ دیا جس میں ڈیٹا سینٹرز کو 2047 تک ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا۔جس نے کہا کہ اس نے تقریباً 200 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ہم ڈیٹا سینٹرز پر بہت توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔2047 تک، ہم ڈیٹا سینٹرز پر کوئی ٹیکس نہیں لگا رہے ہیں۔یہ فیصلہ ہمارے ملک کے لیے بہت اہم ہے۔مصنوعی ذہانت کے شعبے میں، ویشنو نے کہا کہ ملازمت کے مواقع سالانہ 15-20 فیصد بڑھ رہے ہیں اور نوٹ کیا کہ گوگل نے ملک کے ٹیکنالوجی ماحولیاتی نظام کو مزید مضبوط کرتے ہوئے، ہندوستان میں AI سرورز بنانے پر اتفاق کیا ہے۔عالمی اقتصادی غیر یقینی صورتحال سے خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ ہندوستان نے جغرافیائی سیاسی تنازعات اور توانائی کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ سے پیدا ہونے والے چیلنجوں کا کامیاب پالیسی سازی کے ذریعے کیا ہے۔انہوں نے کہا ہم بہت ہی ہنگامہ خیز دور میں جی رہے ہیں۔ ہمارا کوئی قصور نہیں، پوری دنیا جغرافیائی سیاسی تنازعات سے متاثر ہو رہی ہے۔لیکن ہندوستان نے اس بحران کو موثر طریقے سے سنبھالا ہے۔

بھارت اور سری لنکا کا 45 کروڑ ڈالر کے تعمیر نو پیکیج پر عمل تیز کرنے پر اتفاق

نئی دہلی 11 مئی (ایم این این)

بھارت اور سری لنکا نے سمندری طوفان دتوا سے متاثرہ علاقوں کی بحالی اور تعمیر نو کے لیے بھارت کی جانب سے فراہم کیے گئے 45 کروڑ امریکی ڈالر کے امدادی پیکیج پر عمل درآمد تیز کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ اس پیش رفت کو دونوں ممالک کے درمیان قریبی شراکت داری اور بھارت کے "فرسٹ ریسپانڈر" کردار کی ایک اہم مثال قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ اتفاق اس وقت سامنے آیا جب کولمبو میں بھارت کے ہائی کمشنر سنتوش جھا نے سری لنکا کے وزیر محنت اور نائب وزیر خزانہ و منصوبہ بندی انیل جینتھا فرنانڈو سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران دونوں فریقوں نے طوفان کے بعد بحالی کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور اس امدادی پیکیج کو جلد از جلد عملی شکل دینے پر زور دیا۔ نومبر 2025 میں آنے والے شدید سمندری طوفان دتوا نے سری لنکا میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی تھی۔ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں 30 لاکھ سے زائد افراد متاثر ہوئے جبکہ 640 سے زیادہ افراد جان کی بازی ہار گئے۔ اس انسانی بحران کے فوری بعد بھارت نے "آپریشن ساگر بندھو" کے تحت امدادی سامان، طبی سہولیات اور رابطہ بحال کرنے کے اقدامات شروع کیے تھے۔ بعد ازاں بھارت نے سری لنکا کی تعمیر نو کے لیے مجموعی طور پر 45 کروڑ ڈالر کے پیکیج کا اعلان کیا، جس میں 35 کروڑ ڈالر کی رعایتی لائن آف کریڈٹ اور 10 کروڑ ڈالر کی گرانٹ شامل ہے۔ اس امداد کا مقصد رہائش، صحت، پانی، بنیادی ڈھانچے اور ٹیکنالوجی سے متعلق منصوبوں کو فروغ دینا ہے۔ ملاقات کے دوران دونوں ممالک نے جدید مالیاتی نظام، سائبر سیکورٹی اور تکنیکی تعاون کے نئے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ بھارت اور سری لنکا کے تعلقات صرف ہنگامی امداد تک محدود نہیں بلکہ ایک وسیع تر ترقیاتی اور اسٹریٹجک شراکت داری میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ مبصرین کے مطابق سری لنکا کے معاشی اور قدرتی بحرانوں کے دوران بھارت نے مسلسل ایک قابل اعتماد دوست کا کردار ادا کیا ہے۔ چاہے ایندھن، خوراک اور ادویات کی فراہمی ہو یا طویل المدتی تعمیر نو کے منصوبے، نئی دہلی نے ہر مرحلے پر فوری اور موثر مدد فراہم کی ہے۔ حالیہ پیش رفت اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ بھارت کی "پڑوسی پہلے" پالیسی عملی طور پر خطے میں اعتماد، استحکام اور ترقی کو فروغ دے رہی ہے۔ ایسے وقت میں جب جنوبی ایشیا متعدد معاشی اور ماحولیاتی چیلنجز سے دوچار ہے، بھارت اور سری لنکا کے درمیان یہ تعاون علاقائی یکجہتی اور انسانی ہمدردی کی ایک مضبوط مثال کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

ناروے کے دورے میں صحت اور ڈیجیٹل تعاون سرفہرست

وزیر اعظم مودی ہندوستان کے ڈیجیٹل ماڈل کو اجاگر کریں گے

نئی دہلی 11 مئی (ایم این این)

وزیر اعظم شری نریندر مودی کے آئندہ ناروے دورے میں صحت کے شعبے میں تعاون اور ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اہم موضوعات ہوں گے۔ یہ دورہ تیسرے انڈیا-نورڈک سربراہی اجلاس کے سلسلے میں ہو رہا ہے، جہاں ہندوستان اپنی ڈیجیٹل کامیابیوں اور عوامی خدمات کے جدید ماڈل کو عالمی سطح پر پیش کرے گا۔ اطلاعات کے مطابق ہندوستان اور ناروے کے درمیان صحت کے شعبے میں مفاہمت کی یادداشت پر دستخط متوقع ہیں۔ اس کے تحت ٹیلی میڈیسن، ڈیجیٹل ہیلتھ ریکارڈز، طبی تحقیق، صحت کے نظام کی بہتری اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر تعاون کو فروغ دیا جائے گا۔ دورے کے دوران ہندوستان کے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، خصوصاً یو پی آئی، آدھار اور دیگر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو بطور کامیاب ماڈل پیش کیا جائے گا۔ حکومت کا موقف ہے کہ ان نظاموں نے مالی شمولیت، سرکاری خدمات کی فراہمی اور شفافیت میں انقلاب برپا کیا ہے۔ہندوستان حالیہ برسوں میں اپنی ڈیجیٹل صلاحیتوں کے ذریعے عالمی سطح پر ایک نمایاں مثال بن کر ابھرا ہے۔UPI کے ذریعے اربوں مالی لین دین انجام دیے جا رہے ہیں، جبکہ آدھار اور دیگر پلیٹ فارمز نے کروڑوں شہریوں کو براہ راست سرکاری سہولیات سے جوڑا ہے۔مبصرین کے مطابق وزیر اعظم مودی کا ناروے دورہ صرف سفارتی ملاقاتوں تک محدود نہیں ہوگا بلکہ اس کے ذریعے ہندوستان صحت، ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل گورننس کے میدان میں اپنے تجربات کو یورپی ممالک کے ساتھ شیئر کرے گا۔ یہ دورہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ ہندوستان اب عالمی سطح پر اختراعی حکمرانی اور ڈیجیٹل ترقی کے ایک موثر ماڈل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

دیہی روزگار قانون مزدور، کسان اور گاؤں تینوں کو بااختیار بنائے گا-شیوراج سنگھ چوہان

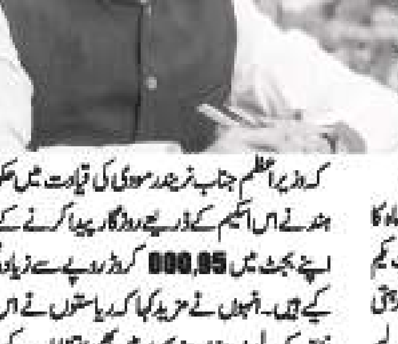

نئی دہلی 11 مئی (ایم این این)

ہندوستان کی دیہی ترقی کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل کو نشان زد کرتے ہوئے، مرکزی حکومت نے آج وکست بھارت گارنٹی فار ایمپلائمنٹ اینڈ لائیولی ہڈ مشن (دیہی) کے نفاذ کے لیے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا، جسے VB-G RAM G ایکٹ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ قانون 1 جولائی 2026 سے پورے ملک میں نافذ ہونے والا ہے۔ مرکزی وزیر شری شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ یہ قانون نئی امید، بڑھی آمدنی کی حفاظت، اور دیہی غریبوں، مزدور خاندانوں، خواتین، خود مدد گروپوں اور کسانوں کے لیے گاؤں میں بڑے پیمانے پر پائیدار ترقی کے اقدامات کی راہ ہموار کرے گا۔آج بھوپال میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے، مرکزی وزیر شری شیوراج سنگھ چوہان نے اعلان کیا کہ وکست بھارت جی-رام جی ایکٹ کے لیے نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ یکم جولائی سے دیہی علاقوں میں روزگار کے خواہاں مزدوروں کو اب ہر سال 125 دن کا کام فراہم کیا جائے گا، جو کہ 100 دنوں کی سابقہ دفعات سے زیادہ ہے۔ ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (MGNREGA) نافذ رہے گا، اور 1 جولائی سے پہلے منریگا کے فریم ورک کے تحت کوئی بھی زیر التواء کام مکمل کرلیا جائے گا۔شری شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ وکست بھارت جی-رام جی کے تحت زیادہ تر ریاستوں کے پاس ضروری تیاریوں کو مکمل کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کا وقت ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر کوئی ریاست یکم جولائی تک مطلوبہ تیاریوں کو مکمل کرنے میں ناکام رہتی ہے تو یکم جولائی کے بعد شروع کیے گئے کاموں کے لیے فنڈنگ کا طریقہ وکست بھارت جی-رام جی اسکیم کے تحت چلایا جائے گا۔شری شیوراج سنگھ نے نوٹ کیا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند نے اس اسکیم کے ذریعے روزگار پیدا کرنے کے لیے اپنے بجٹ میں 000,95 کروڑ روپے سے زیادہ مختص کیے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ریاستوں نے اس کے نفاذ کے لیے اپنے اپنے بجٹ میں بھی انتظامات کیے ہیں، اور مرکز اور ریاستوں دونوں کی طرف سے مشترکہ مختص رقم 000,51,1 کروڑ روپے سے تجاوز کر جائے گی۔

بھارت-یورپی یونین تجارتی معاہدہ 2027 میں نافذ ہوگا

سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ متوقع-پرتگال کا اظہار یقین

نئی دہلی 11 مئی (ایم این این)

پرتگال نے اعتماد ظاہر کیا ہے کہ بھارت اور یورپی یونین کے درمیان طویل عرصے سے زیر مذاکرات آزاد تجارتی معاہدہ 2027 میں نافذ العمل ہو جائے گا، جس سے دو طرفہ تجارت اور سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ پرتگال کے وزیر مملکت برائے معیشت جیاؤ روئی فریرا نے کہا کہ یہ معاہدہ نہ صرف بھارت اور یورپی یونین کے درمیان اقتصادی تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جائے گا بلکہ پرتگالی کمپنیوں کے لیے بھی بھارت میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع پیدا کرے گا۔انہوں نے کہا کہ بھارت ایک تیزی سے ابھرتی ہوئی معیشت ہے اور یورپی کاروباری ادارے اسے طویل مدتی شراکت داری کے لیے ایک انتہائی اہم مارکیٹ کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ بھارت اور یورپی یونین نے جنوری 2026 میں تقریباً دو دہائیوں پر محیط مذاکرات کے بعد تاریخی تجارتی معاہدے پر اتفاق کیا تھا۔ اس وقت دونوں فریق قانونی جانچ اور تکنیکی مراحل مکمل کر رہے ہیں، جبکہ یورپی یونین کے سفیر ہروے ڈیلفین کے مطابق معاہدے کے 2027 کے دوران نافذ ہونے کی توقع ہے۔ یورپی یونین پہلے ہی بھارت کے اہم ترین تجارتی شراکت داروں میں شامل ہے۔ 2024 میں دونوں کے درمیان اشیا اور خدمات کی مجموعی تجارت تقریباً 6.186 ارب یورو تک پہنچ گئی تھی۔ ماہرین کے مطابق نئے معاہدے سے مشینری، آٹو موبائل، طبی آلات، ٹیکسٹائل، فارماسیوٹیکلز اور دیگر شعبوں میں تجارت کو مزید فروغ ملے گا۔ پرتگال خاص طور پر قابل تجدید توانائی، بنیادی ڈھانچے، بندرگاہی ترقی، ٹیکنالوجی اور صنعتی تعاون کے شعبوں میں بھارت کے ساتھ شراکت

متحدہ عرب امارات سے ہندوستانی شہریوں کے انخلا کے حوالے سے کسی معاہدے پر بات نہیں ہوئی: وزارت خارجہ

نئی دہلی 11 مئی (یو این آئی)

وزارت خارجہ نے میڈیا میں آنے والی ان خبروں کی تردید کی ہے جن میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) سے لاکھوں ہندوستانی شہریوں کے انخلا کے لیے ایک معاہدے پر غور وخوض کا دعویٰ کیا گیا ہے۔وزارت خارجہ نے پیر کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں اپنے فیکٹ چیک ہینڈل پر کہا ہے کہ اس طرح کی رپورٹ بے بنیاد ہے اور ابھی ہندوستانی شہریوں کو یو اے ای سے نکالنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کچھ میڈیا رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان اور یو اے ای ای قیمرہ کے راستے لاکھوں ہندوستانی شہریوں کو نکالنے کے معاہدے پر بات چیت کر رہے ہیں۔ رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی یورپ کے اپنے چار ملکوں کے دورے سے پہلے یو اے ای جا رہے ہیں۔

آر-سی-کی گمشدگی

میری موٹر سائکل زیر نمبر JK04K 5717 کی آر-سی (R-C) کہیں گم ہوگئی ہے بہت ڈھونڈنے پر نہیں ملی۔ اگر کسی نے اُٹھائی ہو تو وہ برائے انسانیت نیچے دئے ہوئے نمبر پر فون کرے بصورت دیگر اسکی ڈپلیکیٹ کاپی مطلوب ہے۔اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر ARTO بڈگام کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد ازمیعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد یونس ملک ولد عبدالحمید ملک

ساکن کھاگ بڈگام۔

فون-7889454819

ہندوستان اور سری لنکا کے تعلقات صدیوں پرانے ثقافتی اور روحانی لگاؤ پر مبنی: برلا

نئی دہلی 11 مئی (یو این آئی)

لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے پیر کے روز کہا کہ ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان صدیوں پرانے تہذیبی، ثقافتی اور روحانی تعلقات ہیں، جو آج بھی دونوں ملکوں کی دوستی کی مضبوط بنیاد بنے ہوئے ہیں۔ مسٹر برلا نے آج پارلیمنٹ ہاؤس میں سری لنکا کی وومن ایم پی کاکس (خواتین اراکین پارلیمنٹ کے وفد) سے ملاقات کی۔ انہوں نے مشترکہ بدھ مت کے ورثے کو دونوں ممالک کے تعلقات کی اہم بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اراکین پارلیمنٹ کے درمیان باقاعدہ بات چیت اور تبادلوں سے ہندوستان اور سری لنکا کے پارلیمانی تعلقات کو نئی مضبوطی ملی ہے۔ خواتین کی بڑھتی ہوئی شرکت پر زور دیتے ہوئے لوک سبھا کے اسپیکر نے کہا کہ ہندوستان کا نقطہ نظر اب "خواتین کی ترقی" سے آگے بڑھ کر خواتین کی قیادت میں ترقی کی طرف منتقل ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا ماننا ہے کہ جب خواتین ترقی کی قیادت کرتی ہیں تو معاشرہ زیادہ جامع، متوازن اور پائیدار بنتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ نئی پارلیمنٹ کی عمارت میں منظور ہونے والا پہلا قانون ناری شکتی وندن ادھینیم تھا، جس کے تحت لوک سبھا اور ریاستی قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن کو یقینی بنایا گیا ہے۔ انہوں نے اسے ہندوستانی جمہوریت میں خواتین کی شرکت بڑھانے کی سمت میں ایک تاریخی قدم قرار دیا۔ دیہی سطح پر خواتین کو بااختیار بنانے کا ذکر کرتے ہوئے جناب برلا نے کہا کہ کئی ریاستوں میں مقامی اداروں میں خواتین کو 50 فیصد ریزرویشن دیا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں ملک بھر میں 14 لاکھ سے زیادہ منتخب خواتین نمائندے پنچایتوں اور شہری اداروں میں فعال کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے سیلف ہیلپ گروپس اور لکھ پتی دیدی جیسی اسکیموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات نے دیہی خواتین کو معاشی طور پر خود کفیل بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

جنگلی حیات کی بحالی اور بڑی بلیوں کی کمیونٹی پر مبنی تحفظ کے لیے کارپوریٹ فنڈنگ ضروری-بھوپیندر یادو

نئی دہلی 11 مئی (ایم این این)

ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر جناب بھوپیندر یادو نے آج کہا کہ ہندوستان 1 اور 2 جون کو نئی دہلی میں پہلی بین الاقوامی بگ کیٹ سمٹ کی میزبانی کرے گا، جس میں صنعت کو بڑی بلیوں کے تحفظ میں فعال حصہ ادا کرنے کی دعوت دی جائے گی۔ وزیر کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (CII) کانفرنس میں عالمی معیشت، صنعت اور معاشرے کا مستقبل، اور بھارت کے لیے 100 کے وژن سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، شری یادو نے کہا کہ آئی بی سی اے دنیا کی سات بڑی بلیوں - شیر، چیتا، چیتے، برفانی چیتے، جیگوار اور پوما کی حفاظت کے لیے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی پہل ہے۔ انہوں نے صنعت کے رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ کارپوریٹ فنڈنگ اور شراکت داری کے ذریعے عالمی بڑی بلیوں کے تحفظ کی کوششوں کی حمایت کریں۔ تحفظ میں صنعت کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر نے کہا بڑی بلیوں کے تحفظ کے اہم شعبوں جیسے کہ رہائش گاہ کی بحالی، ٹیکنالوجی سے چلنے والی نگرانی اور نگرانی، کمیونٹی پر مبنی تحفظ، صلاحیت کی تعمیر، اور تحفظ سے متعلق آگاہی کے لیے کارپوریٹ فنڈنگ ضروری ہے۔ شری یادو نے سب پر زور دیا کہ وہ بڑی بلیوں کو بچانے کے لیے آگے آئیں۔ انہوں نے کہا ہم اپنی جان بھی بچا رہے ہیں کیونکہ سب سے اوپر شکاری اور چھتری کی نسل کے طور پر، بڑی بلیاں ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھتی ہیں، وسیع مناظر، حیاتیاتی تنوع اور آبی وسائل کی حفاظت کرتی ہیں۔وزیر نے یہ بھی نوٹ کیا کہ سی آئی آئی کا IBCA کے ساتھ پہلے ہی ایک مفاہمت نامے کا معاہدہ ہے۔ ہندوستان کی ترقی کی رفتار اور انڈیا 100 کے وژن پر بات کرتے ہوئے شری یادو نے کہا کہ دنیا مصنوعی ذہانت، گرین ٹیکنالوجیز، ڈیجیٹل معیشتوں، جغرافیائی سیاسی تبدیلیوں اور آب و ہوا کے چیلنجوں سے چلنے والے دور کی تبدیلی کا مشاہدہ کر رہی ہے۔

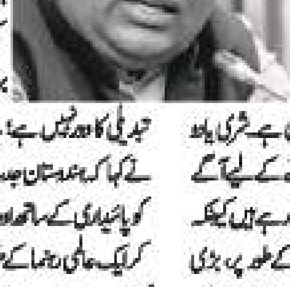

بہت سے طریقوں سے، یہ محض تبدیلی کا دور نہیں ہے؛ یہ دور کی تبدیلی ہے۔وزیر موصوف نے کہا کہ ہندوستان جدت کو یکجہتی کے ساتھ، اقتصادی ترقی کو پائیداری کے ساتھ اور سماجی شمولیت کے ساتھ ترقی کو جوڑ کر ایک عالمی رہنما کے طور پر ابھرنے کے لیے منفرد مقام رکھتا ہے۔انہوں نے نوٹ کیا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر ابھرا ہے اور قابل تجدید توانائی کی توسیع، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، اسٹارٹ اپ گروتھ اور مینوفیکچرنگ کے ذریعے عالمی تبدیلی کو شکل دینے میں مدد کر رہا ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

جن میں وزیر پیٹرولیم وقدرتی گیس ہردیپ سنگھ، وزیر کیمیکلز وفرٹیلائزر جے پی نڈا، وزیر ریلوے و اطلاعات اشونی ویشنو، وزیر پارلیمانی امور کیرن رجیجو، وزیر شہری ہوابازی رکنوراپو رام موہن نائیڈو، وزیر پورٹس و شپنگ سربانندا سونوال اور وزیر سائنس و ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ شامل تھے۔ حکام نے میٹنگ میں بتایا کہ دنیا کے متعدد ممالک ایندھن کی بچت کے لیے ہنگامی اقدامات کر رہے ہیں، مگر بھارت میں قیمتیں اب تک مستحکم ہیں۔ عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی بے تحاشہ مہنگائی کے باوجود ملک میں قیمتیں نہ بڑھانے کے لیے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے روزانہ 1000 کروڑ روپے تک کے نقصانات برداشت کیے ہیں، جو پچھلی سہ ماہی میں مجموعی طور پر 2 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ بنتے ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ عوام کو گھبرانے یا پیٹرول پمپوں پر بھیڑ لگانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم کی اس اپیل کو دہراتے ہوئے کہا کہ شہری ایندھن کے دانشمندانہ استعمال کو یقینی بنائیں، میٹرو اور پبلک ٹرانسپورٹ کا استعمال بڑھائیں، غیر ضروری بیرون ملک سفر سے پرہیز کریں اور کم از کم ایک سال تک غیر ضروری سونا خریدنے سے گریز کریں تاکہ قومی معیشت پر دباؤ کم ہو۔ میٹنگ میں اس بات پر زور دیا گیا کہ موجودہ بحران کو صرف ایک علاقائی تنازعہ کے طور پر نہیں دیکھا جاسکتا، کیونکہ عالمی سطح پر کسی بھی قسم کی کشیدگی ممالک کی معیشتوں اور سپلائی چین پر براہ راست اثر ڈالتی ہے۔

بقیہ نمبر 2

پابندیاں لگائی گئیں، یہاں تک کہ اقتصادی مواقع کے راستے بھی مسدود کردیے گئے، جب دنیا بھر کی طاقتور قومیں اتنا بڑا حملہ کرتی ہیں تو کوئی بھی کانپ جاتا۔ لیکن ہم ایک مختلف مٹی سے بنے ہیں۔ 13 مئی کو، دو اور جوہری تجربات کیے گئے، جس نے دنیا کو دکھایا کہ ہندوستان کی سیاسی خواہش واقعی تھی غیر متزلزل ہے۔" انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دنیا کی کوئی طاقت ہندوستان کو دبا سکتی اور نہ ہی اسے جھکنے پر مجبور کر سکتی ہے۔ وزیر اعظم نے پوکھران ٹیسٹ کی روح کو سومناتھ مندر کی تعمیر نو سے بھی جوڑا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں کوششیں ہندوستان کے تہذیبی اعتماد اور لچک کو ظاہر کرتی ہیں۔ مندر کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ آزادی کے بعد سومناتھ مندر کی تعمیر نو ہندوستان کے ثقافتی اور تہذیبی اعتماد کی علامت ہے۔ 75 سال پہلے اسی دن، سومناتھ مندر کی بحالی کوئی معمولی موقع نہیں تھا۔ اگر ہندوستان نے 1947 میں آزادی حاصل کی تو 1951 میں سومناتھ کے تقدس نے ہندوستان کی تہذیبی آزادی کی روح کا اعلان کیا۔ انہوں نے ماضی میں مندر پر بار بار حملوں کا حوالہ دیا اور کہا کہ وہ ہندوستان کے عقیدے اور ثقافت کی طاقت کو سمجھنے میں ناکام رہے ہیں۔ حملہ آوروں نے سومناتھ کو محض ایک جسمانی ڈھانچہ سمجھا اور اس پر حملہ کرتے رہے۔ اسے بار بار تباہ کیا گیا، اور ہر بار دوبارہ تعمیر کیا گیا۔ وزیر اعظم نے اصرار کیا کہ سومناتھ امرت پرب صرف ماضی کو منانے کا تہوار نہیں ہے۔ یہ اگلے 1000 سالوں کے لئے ہندوستان کی تحریک ہوگی۔

بقیہ نمبر 3

ہے۔ سومناتھ وفاداری ہے۔ سومناتھ دائمی آشیرواد ہے۔ سومناتھ سچائی کی جستجو ہے۔ سومناتھ روشن صوفیوں اور سنتوں کی تابناک روشنی ہے۔ سومناتھ ہمارا فخر ہے۔ سومناتھ ہماری طاقت ہے۔" انہوں نے کہا کہ دنیا میں شاید ہی کوئی ایسا مندر یا پوتر مقام ہو جسے 17 بار لوٹا اور تباہ کیا گیا ہو، پھر بھی ہر بار پوری آب وتاب اور شان و شوکت کے ساتھ دوبارہ تعمیر ہوا ہو۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "سومناتھ مندر اس کی سب سے بڑی مثال ہے۔ محمود غزنوی سے لے کر علاؤالدین خلجی اور ظفر خان تک کئی حملہ آوروں اور حکمرانوں نے بار بار اسے لوٹا اور زمین بوس کیا، لیکن بار بار کی تباہ ہونے کے باوجود سومناتھ ہماری اجتماعی روح میں قائم رہا اور بعد میں کئی عظیم بادشاہوں نے اسے دوبارہ تعمیر کیا۔" انہوں نے کہا، "اس موقع پر میں اُن عظیم شخصیات کو سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے مختلف ادوار میں نہ صرف سومناتھ کی ابدی تقدس کو برقرار رکھا بلکہ حملہ آوروں سے بچانے کے لئے ڈٹے رہے۔ میں بھیم دیو، جے پال، آنند پال اور مہاراجہ دھرسین کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ میں آہنی مرد سردار ولبھ بھائی پٹیل کو بھی خراج پیش کرتا ہوں جنہوں نے آزادی کے بعد 12 نومبر 1947 کو مندر کی تعمیر نو کی ہدایت دی اور 11 مئی 1951 کو اس وقت کے صدر ہند ڈاکٹر راجندر پرساد نے اس کی پران پرتشٹھا انجام دی۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ سومناتھ مندر کی لازوالیت ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ ماضی سے تحریک لیتے ہوئے قوم کی تمام توانائی کو تعمیر وترقی کے لئے بروئے کار لائیں اور ہندوستان کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ سومناتھ مندر کی تعمیر نو ہر شخص کی باطنی فتح، عقیدے اور عزم کی ایک ایسی روشن شمع ہے جو صدیوں سے جل رہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "سومناتھ مندر قوم کے لئے ایک مینار نور ہے۔ سومناتھ کے بغیر ہمارا معاشرہ بے جان ہو جائے گا۔" تقریب میں وزیر برائے امور نوجوان وکھیل کو جتیش شرما، چیف سیکرٹری اٹل ڈلو، ڈی جی پی نلین پربھات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی محکمہ شالین کابرا، پرنسپل سیکرٹری محکمہ داخلہ چندر کر بھارتی، پرنسپل سیکرٹری محکمہ ثقافت برج موہن شرما، انتظامی سیکریٹریز، سینئر افسران اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ممتاز شہری بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 4

انہوں نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ جہاں بھی ممکن ہو میٹرو ریل اور پبلک ٹرانسپورٹ کا استعمال کریں اور جب نجی گاڑیوں کی ضرورت ہو تو کار پولنگ کا انتخاب کریں۔ وہ لوگوں کو الیکٹریکل گاڑیوں کی طرف جانے کی بھی ترغیب دے رہا ہے۔ مزید برآں، وزیر اعظم نے خاندانوں کو خوردنی تیل کی کھپت کو کم کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ملک کی معاشی صحت اور لوگوں کی ذاتی صحت دونوں کو فائدہ ہوگا۔ ہندوستانیوں سے ان کی یہ اپیل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کی تازہ ترین امن تجاویز کو مسترد کرنے کے بعد سامنے آئی ہے، جس نے عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں کو $105 فی بیرل سے اوپر دھکیل دیا تھا، اور دنیا بھر میں افراط زر اور توانائی کے تحفظ پر تشویش میں شدت پیدا کردی تھی۔

بقیہ نمبر 6

آن لائن شکایت درج کرائی۔ شکایت کے مطابق گاہک ہفتے کے روز ریسٹورنٹ گیا تھا اور چکن بریانی کا آرڈر دیا تھا۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ کھانا کھاتے وقت اسے کھانے میں ایک "کاکروچ" ملا۔ فوڈ سیفٹی محکمہ کو آن لائن جمع کرائی گئی شکایت میں صارف نے مزید الزام لگایا کہ اس واقعے پر معافی مانگنے کے بجائے ریسٹورنٹ کے عملے نے اس مسئلے کی نشاندہی کرنے پر اسے مبینہ طور پر ڈانٹا۔ شکایت کنندہ نے دعویٰ کیا کہ اسے دوبارہ ریسٹورنٹ نہ آنے کیلئے کہا گیا اور مبینہ طور پر آلودہ کھانے پر اعتراض اٹھانے کے باوجود بل ادا کرنے پر مجبور کیا گیا۔ گاہک نے شکایت کے ساتھ تصاویر بھی منسلک کیں، جس کے بعد فوڈ سیفٹی محکمہ نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے ریسٹورنٹ کے خلاف کارروائی شروع کی۔ بعد میں حکام نے محکمہ کے نفاذ کے اقدامات کے تحت ریسٹورنٹ کو سیل کردیا۔ اس واقعے نے سرینگر کے ریسٹورنٹ سیکٹر میں کھانے کے حفظان صحت کے معیارات کو ایک بار پھر جانچ پڑتال کے دائرے میں لایا ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ حالیہ ماہ میں یہ اس طرح کی پہلی کارروائی نہیں ہے۔

بقیہ نمبر 8

خلاف ورزی سے متعلق ہوتی ہے۔ پولیس نے ایک دوسری کارروائی کے تحت ایف آئی آر نمبر 21/2026 بھی درج کی ہے، جس میں کوٹھی باغ سری نگر کے ایک رہائشی، جو "خیابان ہوم اسٹے" نامی رہائشی یونٹ کا مالک ہے، کو بھی اسی قانون کی خلاف ورزی کے الزام میں نامزد کیا گیا ہے۔ پولیس حکام نے فوری طور پر یہ واضح نہیں کیا کہ مبینہ خلاف ورزیاں کس نوعیت کی تھیں اور آیا ان ہوٹلوں یا ہوم اسٹیز میں تفتیش کے دوران کوئی غیر ملکی شہری موجود تھا یا نہیں۔

بقیہ نمبر 9

دوران اس وقت پیش آیا جب مبینہ طور پر فوجی اہلکار اس علاقے سے گزرتے ہوئے توازن کھو بیٹھا اور پھسل گیا۔ حکام نے بتایا کہ اسے گرنے سے شدید چوٹیں آئیں اور موقع پر ہی اس کی موت ہوگئی۔

بقیہ نمبر 10

مردم شماری عمل کی شفافیت اور اعتبار کو برقرار رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ ہاؤس لسٹنگ بلاکس (ایچ ایل بیز) کی تشکیل اور حد بندی مردم شماری کے آغاز سے پہلے مکمل کرلیا جائے تاکہ یہ عمل بغیر کسی رکاوٹ، خلل اور کسی بھی قسم کی کمی سے پاک رہے۔ انہوں نے اضلاع اور چارج سطح پر پیش رفت کی قریبی نگرانی پر زور دیا تاکہ تاخیر سے بچا اور زمینی سطح پر مکمل تیاری یقینی بنائی جاسکے۔ اٹل ڈلو نے مختلف محکموں اور شراکت داروں کو شامل کرتے ہوئے مؤثر اور مربوط تشہیری مہمات چلانے کی بھی ہدایت دی تاکہ شہریوں کو رضاکارانہ طور پر خود شماری کے عمل میں حصہ لینے کی ترغیب دی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ فعال عوامی شرکت اور بیداری مردم شماری کو کامیاب اور جامع بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے ضلع وار تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں اور متعلقہ افسران پر زور دیا کہ وہ باہمی تال میل، تیاریوں کی بروقت تکمیل اور وسیع عوامی رسائی کو یقینی بنائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ خود شماری میں حصہ لیں۔ انہوں نے ہاؤس لسٹنگ مرحلے کے احسن انعقاد کے لئے ضلع اور چارج سطح پر مسلسل نگرانی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ دوران میٹنگ ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ شیلندر کمار نے مردم شماری کی حساس نوعیت کے پیش نظر شمار کنندگان اور سپروائزروں کی متعدد تربیتی نشستوں کے انعقاد پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بالخصوص دور دراز اور پہاڑی علاقوں میں کوئی بھی گھر ہاؤس لسٹنگ بلاکس کی تشکیل سے باہر نہ رہے، اس کے لئے باریک بینی سے منصوبہ بندی اور زمینی تصدیق ضروری ہے۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر مردم شماری آپریشنز جموں وکشمیر ولداخ امیت شرما نے ایک تفصیلی پرزنٹیشن پیش کی جس میں فیلڈ عملے کی تربیت، ہاؤس لسٹنگ بلاکوں کی تشکیل، شمار کنندگان اور سپروائزروں کی تقرری، تشہیری منصوبوں، انتظامی تیاریوں اور فنڈز کے استعمال کا خاکہ پیش کیا۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ تمام اضلاع میں فیلڈ ٹرینرز کی تربیت کے لئے 29 بیچ تشکیل دیے گئے ہیں اور 10 مئی 2026 تک تربیت کا عمل کافی حد تک مکمل ہوچکا ہے۔ مزید یہ کہ 17 اضلاع میں شمار کنندگان اور سپروائزروں کے لئے تربیتی بیچ بھی تشکیل دے دیے گئے ہیں جبکہ 12 اضلاع میں تربیتی پروگرام شروع ہو چکے ہیں۔ ڈائریکٹر موصوف نے مزید بتایا کہ تمام اضلاع اور میونسپل کارپوریشنوں نے مطلوبہ فیلڈ عملے کی نشاندہی کی ہے اور ان کی تقرری وی ایم ایس پورٹل پر رجسٹریشن کا عمل جاری ہے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ رجسٹرار جنرل و سنسس کمشنر انڈیا (او آر جی آئی) نے جموں و کشمیر یوٹی کے لئے 27,784 فیلڈ اہلکاروں کی منظوری دی ہے جن میں 23,774 شمار کنندگان اور 4,014 سپروائزر شامل ہیں جبکہ ریزرو عملہ اس کے علاوہ ہوگا۔ مزید برآں، رجسٹرڈ فیلڈ عملے کے لئے کیو آر کوڈ والے تقرری نامے اور شناختی کارڈ سی ایم ایم ایس پورٹل کے ذریعے تیار کئے جائیں گے اور تربیت مکمل ہونے کے بعد کٹ آئٹمز کے ساتھ تقسیم کئے جائیں گے۔ میٹنگ کو ہاؤس لسٹنگ بلاکوں کی تشکیل کے حوالے سے آگاہ کیا گیا کہ جموں وکشمیر بھر میں 24 ہزار سے زائد ایچ ایل بیز تشکیل دیے جا چکے ہیں جن میں سے نصف سے زیادہ کو پہلے ہی جیو ٹیگ اور حد بندی کردی گئی ہے۔ بعض اضلاع نے انتظامی اکائیوں میں اصلاح واپ ڈیٹ کی درخواستیں بھی دی ہیں جنہیں جلد حل کرنے کے لئے او آر جی آئی کے ساتھ اٹھایا گیا ہے۔ پرزنٹیشن میں خود شماری کے لئے ایک جامع تشہیری اور بیداری مہم کا بھی ذکر کیا گیا۔ او آر جی آئی کی ہدایات کے مطابق اس مہم میں پرنٹ، ٹیلی ویژن، ریڈیو اور ڈیجیٹل میڈیا کے علاوہ آؤٹ ڈور تشہیر، سوشل میڈیا مہم، نمائشیں، موبائل تشہیری وین، نکڑ ناٹک اور اردو، ڈوگری اور گوجری سمیت مختلف زبانوں میں عوامی بیداری پروگرام شامل ہوں گے۔ میٹنگ کو مزید بتایا گیا کہ وی وی آئی پیز کی خود شماری 17 مئی 2026 سے شروع ہوگی جو خود شماری کے پہلے دن کا آغاز ہوگا۔ اس دوران وسیع میڈیا کوریج اور عوامی بیداری پیغامات بھی نشر کیے جائیں گے۔

LOST OF WALLET

I have lost my Wallet which contains Adhaar card, Voter id card, PAN card, Driving licence, ATM cards two somewhere. If anyone has found the same kindly contact on below phone number else I have to apply for their duplicates. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Dr. Sheema Samreen R/o Buchwara Dalgate Srinagar
Contact: 7006433320

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

راہیں خود بنائیں بجائے کہ قدیمی راستوں پر چلیں کیوں کہ جدت اور اختراع غیر معلوم راستوں سے پیدا ہوتی ہے۔ ہندوستان کو ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو پہلے سے بنے ہوئے سانچوں کو توڑنے کی ہمت رکھتے ہوں۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ ثقافت ہماری شناخت ہے اور یہ ہمارے وجود کا ایک زندہ ثبوت ہے جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہم کون ہیں اور کون سے خواب اور امنگیں ہمیں آگے بڑھاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب نوجوان موسیقی، فن، ادب، رقص، تھیٹر، کھیل اور دستکاری کے ذریعے اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہیں تو وہ ہندوستان کی روح کی ترجمانی کر رہے ہوتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ نوجوانوں کو دوسروں کی نقل کرنے کی بجائے اپنی انفرادیت کو اپنانا چاہیے اور اپنی پوری صلاحیتوں کو پہچاننا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ فتح دوسروں پر غلبہ حاصل کرنے میں نہیں ہے بلکہ بے حسی پر قابو پانے، عدم مساوات پر قابو پانے اور مایوسی کو شکست دینے میں ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "انسانیت کی سب سے بڑی کامیابیاں میدان جنگ میں نہیں بلکہ کلاس روموں اور لیباریٹریوں میں حاصل ہوئیں جہاں نوجوانوں نے دنیا کو بدلنے کا عزم کیا۔" اس موقع پر وزیر برائے امور نوجوان و کھیل کو جتیش شرما، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ پاور اشونی کمار، کمشنر سیکرٹری امور نوجوان وکھیل کو ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز و سپورٹس انورادھا گپتا، ملک کے مختلف حصوں سے آئے نوجوان قائدین، سینئر افسران اور بڑی تعداد میں نوجوان موجود تھے۔

102

پیدا کرنے، نوجوانوں کو منشیات کے نقصانات سے آگاہ کرنے اور متاثرہ افراد کی بازآبادکاری کے حوالے سے مثبت نتائج دینا شروع کر دیے ہیں۔ انہوں نے اس مہم کو نہ صرف ایک سرکاری پروگرام بلکہ ایک سماجی تحریک قرار دیا جس میں عوامی شرکت انتہائی ضروری ہے۔ اس موقع پر وفد کے اراکین نے اس امید کا اظہار بھی کیا کہ حکومت مستقبل میں بھی منشیات کے خلاف بیداری پروگرام، کونسلنگ مراکز، بحالی مراکز اور نوجوانوں کی رہنمائی کے لیے مزید موثر اقدامات جاری رکھے گی تاکہ جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو ایک محفوظ اور صحت مند ماحول فراہم کیا جا سکے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے وفد کے خیالات اور تجاویز کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت منشیات کے خاتمے کے لیے مکمل عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے سماج کے تمام طبقوں کی شمولیت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو منشیات سے بچانے اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے لیے مختلف سطحوں پر اقدامات جاری ہیں۔

103

اساتذہ نے سرگرم شرکت کی جبکہ مقررین نے منشیات کے جسمانی، نفسیاتی اور سماجی نقصانات پر روشنی ڈالتے ہوئے طلبہ کو صحت مند طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دی۔ نشہ مکت ابھیان کے تحت گورنمنٹ ہائی اسکول نمدی ہال، ایچ ایس ایس لوگام اور گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول چونٹی مولہ میں مضمون نویسی مقابلے منعقد کیے گئے جبکہ اسلامک ماڈل اسکول واگی پورہ اور ایچ ایس ایس گلغام میں حلف برداری تقاریب کا اہتمام کیا گیا۔ پی ایم شری ایچ ایس ایس شادی پورہ میں بھی بیداری سیشن اور اجتماعی حلف برداری پروگرام منعقد کیا گیا۔ اسی طرح گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول پرانا تحصیل گریز، جرنیال-اے، نمدی ہال-بی، ڈنجر پورہ، بگلندر-اے، ہائی اسکول پنار، ہائی اسکول احمد شریف اور مختلف پنچایت حلقوں بشمول داور گریز، کاوپورہ اور پائیں بدوگام میں آئی ای سی مہمات اور بیداری سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔ ان پروگراموں میں طلبہ، اساتذہ، پنچایتی نمائندوں اور عام لوگوں نے بھرپور شرکت کی، جو ضلع بھر میں نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کو کامیاب بنانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

104

نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے انہیں تلقین کی کہ وہ عوام اور ملک کی بہتری کے لیے لگن اور عزم کے ساتھ کام کریں۔

105

میں حکومت کا ساتھ دینا ہوگا"۔ ڈاکٹر اندرابی نے کہا۔ انہوں نے اسلک آلو کے منتظمین کا شکریہ ادا کیا کہ وہ وادی میں سماجی تبدیلی کے لیے مسلسل تقریبات کا انعقاد کر رہے ہیں جس میں ماحولیاتی بیداری، سودیشی کو فروغ دینے اور معاشرے کے نوجوانوں میں اخلاقی اقدار کی بحالی کے بارے میں گفتگو کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر اندرابی نے اس پروگرام سیریز کو متاثر کرنے کے لیے تھنک ٹینک خاص طور پر اشوک کول جی کا شکریہ ادا کیا۔ اندرابی نے کہا، "تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے معاشرے کے ذمہ دار افراد کو سماجی تبدیلی کے لیے نمایاں اور فعال کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ ہمارے نوجوانوں کو ان کی نشوونما کے لیے ضروری سازگار مثبت ماحول مل سکے۔ ہمارے دشمنوں کی طرف سے ہمارے خلاف سازش کے طور پر اس معاشرے میں داخل ہونے والی اخلاقی خرابیاں ایسی بیماریوں کی طرح ہیں جن کا علاج ہمیں ترجیحی بنیادوں پر کرنا ہے"۔ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر کے ذریعہ منشیات سے پاک جموں وکشمیر کے میگا اقدام کی ستائش کی اور کہا کہ اس مہم کے لئے زبردست عوامی حمایت نے پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ایک بہت ہی مثبت ماحول بنایا ہے۔

106

کیونکہ اس موقع پر کھیلوں کے شعبے سے متعلق کئی اہم اور جدید بنیادی ڈھانچے کے منصوبے عوام کے نام وقف کیے جائیں گے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر ذاکر حسین قاش، پروجیکٹ آفیسر پوشن ابھیان، جنرل منیجر ڈی آئی سی، اے سی آر، اے سی ڈی، اے ایس پی، مختلف محکمہ جات کے ضلعی و سیکٹورل افسران اور دیگر حکام نے شرکت کی۔

107

گئے۔ شاہ ہمدان ٹرسٹ کے الحاج عبدالقیوم صاحب اور مشتاق احمد صاحب نے بھی مرحوم کو خراج عقیدت کیا اور موت وحیات کے فلسفے پر بھی روشنی ڈالی۔ ادھر اوقاف اسلامیہ پانپور نے بھی حسنین مسعودی کیساتھ تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

108

میں پہنچایا جائے تاکہ عوام کو پارٹی کی پالیسیوں اور منصوبوں سے آگاہ کیا جاسکے۔ اپنے خطاب کے دوران رفیع میر نے نوجوان نسل کے کردار پر خصوصی زور دیتے ہوئے کہا کہ ہر گاؤں میں نوجوانوں کو آگے آنا چاہیے اور سماجی و سیاسی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لینا چاہیے، کیونکہ نوجوان ہی مستقبل کی قیادت اور ترقی کے ضامن ہیں۔

109

مسائل کا فوری نوٹس لے کر ان کے جلد از جلد حل کے لئے ضروری اقدامات شروع کئے جائیں۔

110

پر بھی زور دیا گیا کہ اسکولوں میں انگریزی اور ریاضی کے لیے مخصوص اساتذہ تعینات کیے جائیں جو ٹی اے آر ایل طریقہ کار کے موثر نفاذ اور اس کی ہموار عمل آوری کے ذمہ دار ہوں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے طلبہ کی بنیادی تعلیمی مہارتوں کو مضبوط بنانے کے لیے مناسب تدریسی معاونت، مسلسل مشق اور باقاعدہ جائزہ کو یقینی بنانے کی ہدایات جاری کیں۔ اجلاس میں تدریسی مواد کی دستیابی، اسکولوں کی موثر نگرانی اور بروقت معائنہ سے متعلق امور پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔ شہزاد عالم نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ مطلوبہ تعلیمی نتائج حاصل کرنے کے لیے تمام سطحوں پر مربوط کوششیں اور باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ اجلاس کے اختتام پر اس بات پر زور دیا گیا کہ ستمبر اور اکتوبر میں متوقع اینڈ لائن جانچ میں بہتر نتائج حاصل کرنے کے لیے تمام متعلقہ فریق مشترکہ ذمہ داری اور سنجیدہ کوششوں کے ساتھ کام کریں۔

111

ملک کی سب سے مضبوط سیاسی قوت بن کر ابھری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کارکنان کو ہر گھر تک پہنچ کر اپوزیشن جماعتوں کے گمراہ کن بیانیے کو بے نقاب کرنا چاہیے، جنہوں نے ماضی میں عوام کو انصاف، ترقی اور شفاف حکمرانی فراہم کرنے میں ناکامی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ حکومتیں خوشامد، بدعنوانی اور خاندانی سیاست میں مصروف رہیں جبکہ مودی حکومت نے جوابدہ حکمرانی، تیز رفتار ترقی اور ہر شہری کے لیے یکساں مواقع فراہم کر کے ملک کی سیاسی ثقافت کو بدل دیا ہے۔ ست شرما نے کہا کہ مودی حکومت کی تاریخی اصلاحات اور عوامی فلاحی اسکیموں سے غریبوں، کسانوں، خواتین، نوجوانوں، بزرگ شہریوں اور پسماندہ طبقات کو بلا امتیاز براہ راست فائدہ پہنچا ہے۔ ست شرما نے مزید کہا کہ مرکز میں بی جے پی حکومت کے تحت جموں و کشمیر میں بے مثال ترقی، بنیادی ڈھانچے میں بہتری، جمہوری اداروں کو مضبوطی، رابطہ نظام میں وسعت اور عوامی فلاحی نظام میں نمایاں بہتری دیکھنے کو ملی ہے۔ انہوں نے پارٹی کارکنان پر زور دیا کہ وہ بی جے پی کی کامیابیوں، نظریات اور پالیسیوں کو عوامی سطح تک پہنچائیں اور پارٹی کو عوام سے مزید مضبوطی کے ساتھ جوڑیں۔ اس موقع پر بلدیو سنگھ بلاوریا نے کہا کہ بی جے پی کارکنان کو زمینی سطح پر تنظیمی رابطہ پروگرام مزید تیز کرنے چاہئیں اور عوام کے ساتھ مسلسل رابطہ قائم رکھنا چاہیے تاکہ پارٹی اور عوام کے درمیان تعلق مزید مضبوط ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہر کارکن کی ذمہ داری ہے کہ وہ پارٹی کی پالیسیوں، نظریات اور مقاصد کو عوام تک موثر انداز میں پہنچائے۔

112

جائزہ لیا اور عمل آوری ایجنسیوں کو مقامی آبادی کی سہولیت کے لئے کام میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ بعد میں انہوں نے لسیپری میں زیر تعمیر ایم سی ایچ ہسپتال کا دورہ کیا اور پروجیکٹ پر کام کی رفتار کا جائزہ لیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا: "علاقے میں زچہ وبچہ کی نگہداشت کی خدمات کو مضبوط بنانے کے لئے منصوبے کی بروقت تکمیل کو ترجیح دی جانی چاہیے۔" انہوں نے ڈھیرہ روڑ پر جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے معیاری کام اور بروقت تکمیل کی اہمیت پر زور دیا تاکہ رابطہ سڑکوں اور عوامی سہولیات کو بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے بکوتی نالہ پل کے جاری تعمیراتی کاموں کا معائنہ کیا اور افسران کو ہدایت دی کہ منصوبے میں تیزی لاتے ہوئے دیرپائی اور حفاظتی معیار کو یقینی بنایا جائے۔ سریندر کمار چودھری نے آئی اینڈ ایف سی گیسٹ ہاؤس راجل کا بھی دورہ کیا اور وہاں جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے عوامی مفاد کے لئے بنیادی ڈھانچے کی موثر تعمیر اور بہتری پر زور دیا۔ انہوں نے پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) گیسٹ ہاؤس نوشہرہ میں حلقے میں جاری متعدد ترقیاتی اقدامات کا جائزہ لیا اور افسران سے بات چیت کرتے ہوئے عوامی فلاحی اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی بروقت عمل درآمد کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے سپورٹس سٹیڈیم نوشہرہ کا بھی دورہ کیا اور وہاں جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا، "حکومت کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور تمام علاقوں میں نوجوانوں کی شمولیت کو فروغ دینے اور کھیلوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہتر سہولیات کی ترقی پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔" انہوں نے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال نوشہرہ کا بھی معائنہ کیا اور حکام کو مریضوں کی بہتر نگہداشت، مناسب طبی ڈھانچے اور لوگوں کے لئے بہتر طبی خدمات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ بعد میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے مستقی محلہ نونیال میں پل پروجیکٹ کا دورہ کیا اور جاری تعمیراتی کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مقامی باشندوں کے لئے رابطے کو بہتر بنانے اور آمدورفت کو آسان بنانے کے لئے پل کی بروقت تکمیل کی ضرورت پر زور دیا۔ دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی)، سپرانٹنڈنگ انجینئران، مختلف انجینئرنگ شعبوں کے ایگزیکٹو انجینئران، بلاک میڈیکل افسران (بی ایم اوز) اور دیگر متعلقہ افسران بھی تھے۔

113

رسائی بھی حاصل ہوگی۔ اکشے لابرو نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ آپسی تال میل برقرار رکھتے ہوئے ڈیجیٹل ریکارڈز کی درستگی کو یقینی بنائیں تاکہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی یا تضاد کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

114

خوبصورتی سے متعلق کاموں کا جائزہ لیا۔ سرینگر اسمارٹ سٹی لیمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر فضل الحسیب نے کمیٹی کو سرینگر میں جاری مختلف اسمارٹ سٹی منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ عوامی مقامات کو بہتر بنانے، پیدل چلنے والوں کے لیے دوستانہ بنیادی ڈھانچہ قائم کرنے، شہری نقل وحمل کو فروغ دینے اور شہری سہولیات کو مضبوط بنانے کے لیے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے۔ کمیٹی اراکین نے اسمارٹ سٹی پروگرام کے تحت انجام دیے گئے کاموں کی سراہنا کرتے ہوئے پائیدار، جامع اور عوام دوست شہری ترقی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے شہر میں شہری بنیادی ڈھانچے اور عوامی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ اس دورے سے کمیٹی کو سرینگر میں جاری اسمارٹ سٹی اقدامات کا براہ راست مشاہدہ کرنے کا موقع ملا اور امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ اس سے خطے میں شہری ترقی اور بہتر نظم ونسق کے لیے سفارشات مرتب کرنے میں مدد ملے گی۔

منشیات اسمگلروں کے مکانات مسمار

مالیت ایک کروڑ روپے سے زیادہ ہے

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع کٹھوعہ میں پولیس اور انتظامیہ نے "منشیات سے پاک مہم" (نشہ مکت ابھیان) کے تحت ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے راج باغ کے کورے والا علاقے میں منشیات کے بڑے اسمگلروں کے تین مکانات کو مسمار کردیا ہے۔ پولیس نے آج بتایا کہ مسمار کیے گئے ڈھانچے سرکاری زمین پر غیر قانونی طور پر تعمیر کیے گئے تھے۔ یہ کارروائی کٹھوعہ ضلع کی مڑھین تحصیل کے رہائشی شریف محمد کے بیٹوں، لیاقت علی، تنکو دین اور شام دین کی املاک کے خلاف کی گئی۔ پولیس کے مطابق، منشیات کی اسمگلنگ اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں سے متعلق 16 ایف آئی آر میں ان ملزمان کے نام شامل ہیں۔ پولیس نے یہ بھی بتایا کہ مسمار کی گئی املاک کی تخمینی مالیت ایک کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ پولیس نے کہا کہ یہ مہم منشیات کے خاتمے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی کے عزم کا حصہ ہے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ون ڈے فارمیٹ میں ہندوستان کی حکمرانی برقرار

دبئی، 11 مئی (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے پیر کو جاری کردہ تازہ ترین مردوں کی سالانہ ون ڈے رینکنگ میں ہندوستانی ٹیم نے اپنی پہلی پوزیشن برقرار رکھی ہے۔ تاہم، رینکنگ کے تازہ ترین اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ نمبر ون پوزیشن پر ہندوستان کی گرفت پہلے کے مقابلے میں کچھ کمزور ہوئی ہے۔ تازہ اپ ڈیٹ کے بعد ٹاپ پوزیشن کی صورتحال کچھ یوں ہے۔ ہندوستانی ٹیم کی ریٹنگ 119 سے معمولی کمی کے بعد اب 118 ہو گئی ہے۔ نیوزی لینڈ: کیوی ٹیم کو دو پوائنٹس کا فائدہ ہوا ہے اور وہ 113 ریٹنگ کے ساتھ دوسرے نمبر پر براجمان ہے۔ اب ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پوائنٹس کا فرق 8 سے کم ہو کر محض 5 رہ گیا ہے۔ موجودہ ورلڈ چیمپئن آسٹریلیا 109 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ ٹاپ 10 ٹیموں میں سب سے بڑی تبدیلی چوتھے اور پانچویں نمبر پر دیکھنے کو ملی ہے۔ پروٹیز ٹیم 102 پوائنٹس کے ساتھ ترقی کرتے ہوئے چوتھے نمبر پر آ گئی ہے۔ جنوبی افریقہ کی ترقی کے بعد پاکستان کی ٹیم 98 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں نمبر پر چلی گئی ہے۔ بنگلہ دیش اور ویسٹ انڈیز کے درمیان پوائنٹس کا فرق اب بڑھ کر 10 ہو گیا ہے۔ درمیانی رینکنگ میں بھی دلچسپ ردوبدل ہوا ہے۔ آئرلینڈ نے زمبابوے کو پیچھے چھوڑتے ہوئے 11ویں پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ امریکہ کی ٹیم اسکاٹ لینڈ سے آگے نکل کر 13ویں نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ متحدہ عرب امارات اب کینیڈا سے آگے 19ویں پوزیشن پر ہے۔ مجموعی طور پر آئی سی سی رینکنگ کے دیگر شعبوں میں بھی ہندوستان اور آسٹریلیا کا غلبہ نظر آتا ہے۔ مردوں کی ٹی 20 رینکنگ میں ہندوستان یہاں بھی دنیا کی نمبر ون ٹیم ہے۔

شامی کو ٹیم میں شامل کیا

کولکاتہ، ۱۱ مئی: حال ہی میں منعقدہ بنگال ٹی ۲۰ لیگ (مردوں) کی نیلامی میں سروولیک سلگڑی اسٹرائیکرز نے ایک متوازن اور مضبوط ٹیم تشکیل دے کر سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی ہے۔ ٹیم نے تجربہ کار ہندوستانی فاسٹ بولر محمد شامی اور اسٹار آل راؤنڈر کرن لال سمیت کئی اہم کھلاڑیوں کو اپنے اسکواڈ کا حصہ بنایا ہے۔ نیلامی کے دوران فرنچائزز کے درمیان گھریلو کرکٹ کے ٹاپ کھلاڑیوں کو حاصل کرنے کے لیے سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ سروولیک سلگڑی اسٹرائیکرز نے درج ذیل اہم کامیابیاں حاصل کیں: ٹیم نے تجربہ کار ہندوستانی اسٹار محمد شامی کو ۲۰٫۵ لاکھ روپے میں حاصل کیا جو ٹیم کے بولنگ اٹیک کی قیادت کریں گے۔ فرنچائز نے آل راؤنڈر کرن لال کے لیے جارحانہ بولی لگاتے ہوئے انہیں ۸ لاکھ روپے میں خریدا۔ وہ لیگ کے ٹاپ ۱۰ مہنگے ترین کھلاڑیوں میں شامل رہے۔ بنگال کے تیز گیند باز ذیشان پوریل کو ۱۲٫۵۰ لاکھ روپے کی قیمت پر ٹیم میں شامل کیا گیا۔

ساتوک اور چراغ قیادت کریں گے

بینکاک، ۱۱ مئی (یو این آئی) منگل سے بینکاک کے نمیبترا اسٹیڈیم میں شروع ہونے والے تھائی لینڈ اوپن ۲۰۲۶ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی نظریں اپنے اسٹار کھلاڑیوں پر جمی ہوئی ہیں۔ ہندوستانی چیلنج کی قیادت عالمی نمبر چار جوڑی ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کریں گے۔ موجودہ ایشین گیمز چیمپئن ساتوک اور چراغ کی جوڑی اس سے قبل ۲۰۱۹ اور ۲۰۲۴ میں دو بار یہ ٹائٹل اپنے نام کر چکی ہے۔ تھامس کپ میں ہندوستان کو کانسی کا تمغہ دلانے کے بعد یہ جوڑی بہترین فارم میں ہے اور اب ان کی نظریں بی ڈبلیو ایف سپر ۵۰۰ ٹورنامنٹ کے تیسرے ٹائٹل پر مرکوز ہیں۔ مردوں کے انفرادی زمرے میں ہندوستان کی جانب سے لکشیہ سین، ایوش شیٹی اور تجربہ کار کدامبی سری کانت میدان میں اتریں گے۔ واضح رہے کہ سری کانت ۲۰۱۳ میں یہاں چیمپئن رہ چکے ہیں۔

الاتحاد کی فتح، ایشین چیمپئنز لیگ الائٹ کی امیدیں روشن

جدہ، ۱۱ مئی (یو این آئی) سعودی پرو لیگ کے ایک اہم مقابلے میں الاتحاد نے وک کے خلاف ۲-۱ سے ڈرامائی فتح حاصل کر کے ۲۰۲۶-۲۷ کے سیزن کے لیے کانٹینینٹل فٹ بال میں جگہ بنانے کی اپنی امیدیں زندہ رکھی ہیں۔ پرنس عبداللہ الفیصل اسپورٹس سٹی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں حسام عوار اور عبدالعزیز البیشی کے گولز نے ٹائیگرز کو اہم تین پوائنٹس دلائے، جس کے بعد وہ پانچویں نمبر پر موجود التعاون کے برابر (۵۲ پوائنٹس) پہنچ گئے ہیں۔ میچ کا آغاز الاتحاد کے حق میں ہوا جب ۲۴ویں منٹ میں موسیٰ دیابی کے بہترین پاس پر حسام عوار نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر اپنی ٹیم کو ۱-۰ کی برتری دلا دی۔ پہلا ہاف الاتحاد کے غلبے میں رہا، لیکن دوسرے ہاف میں وک نے جارحانہ انداز اپنایا۔ متبادل کھلاڑی یاکو میتے کی آمد نے الاتحاد کے دفاع کے لیے خطرے کی گھنٹی بجادی۔ ۳۷ویں منٹ میں عبدالرحمن الصبیحہ کے کراس پر یاکو میتے نے شاندار ہیڈر کے ذریعے گول کر کے مقابلہ ۱-۱ سے برابر کر دیا۔ جب ایسا لگ رہا تھا کہ میچ برابری پر ختم ہو گا اور وک ایک قیمتی پوائنٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گی، تو اسٹاپج ٹائم کے آخری لمحات میں حسام عوار نے گیند چھین کر باکس میں بھیجی، جہاں متبادل کھلاڑی عبدالعزیز البیشی نے پھرتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گول کر کے اسٹیڈیم میں موجود شائقین کو خوشی سے نہال کر دیا۔ اس شکست نے وک کے لیے مشکلات بڑھا دی ہیں کیونکہ وہ اب بھی ریلیگیشن زون کے قریب ہیں۔ دوسری جانب، الریاض نے الفتح کے خلاف ۱-۰ سے کامیابی حاصل کر کے اپنے پوائنٹس وک کے برابر (۲۶ پوائنٹس) کر لیے ہیں، حالانکہ گول ڈفرنس کی بنیاد پر وہ اب بھی وک سے پیچھے ہیں۔ میچ کے آغاز سے ہی الاتحاد نے جارحانہ کھیل پیش کیا اور ۲۴ویں منٹ میں موسیٰ دیابی کے شاندار پاس پر حسام عوار نے گیند کو جال میں پہنچا کر ٹیم کو ۱-۰ کی برتری دلا دی۔ پہلے ہاف میں الاتحاد کا کھیل حاوی رہا تاہم دوسرے ہاف میں وک نے واپسی کی بھرپور کوشش کی۔ متبادل کھلاڑی یاکو میتے کی آمد نے میچ کا رخ بدل دیا اور ۳۷ویں منٹ میں عبدالرحمن الصبیحہ کے کراس پر انہوں نے زبردست ہیڈر کے ذریعے گول کر کے مقابلہ ۱-۱ سے برابر کر دیا۔ جب میچ برابری کی جانب بڑھتا دکھائی دے رہا تھا تو اسٹاپج ٹائم کے آخری لمحات میں حسام عوار نے شاندار انداز میں گیند باکس کے اندر پہنچائی جہاں عبدالعزیز البیشی نے برق رفتاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے فیصلہ کن گول کر دیا۔ اس گول کے بعد اسٹیڈیم میں موجود الاتحاد کے شائقین خوشی سے جھوم اٹھے۔ اس شکست کے بعد وک کیلئے مشکلات مزید بڑھ گئی ہیں کیونکہ ٹیم اب بھی ریلیگیشن زون کے قریب موجود ہے۔ دوسری جانب الریاض نے الفتح کے خلاف ۱-۰ سے کامیابی حاصل کر کے اپنے پوائنٹس وک کے برابر ۲۶ کر لیے ہیں۔

نپور کمراوت کی 50 میٹر رائفل پرون میں شاندار کامیابی

بھوپال، ۱۱ مئی (یو این آئی) مدھیہ پردیش کی اسٹار شوٹر نپور کمراوت نے مدھیہ پردیش اسٹیٹ شوٹنگ اکیڈمی میں جاری ۳۲ویں کمار سریندر سنگھ میموریل شوٹنگ چیمپئن شپ کے ۵۰ میٹر رائفل پرون ویمن آئی ایس ایس ایف ایونٹ میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ نپور نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر ۶۲۴٫۳ کا اسکور کیا اور میدان مار لیا۔ آرمی مارکس مین شپ یونٹ کی پریا ۶۲۳٫۹ کے اسکور کے ساتھ دوسرے جبکہ مہاراشٹر کی بھکتی بھاسکر کھامکر ۶۲۲٫۲ کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہیں۔ پنجاب کی مایہ ناز شوٹر انجم مدگل ۶۲۱٫۷ کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہیں۔ جونیئر خواتین کے ۵۰ میٹر رائفل پرون ایونٹ میں تامل ناڈو کی ایم اے اکشدا اُنتھوریا نے اپنی مہارت کا لوہا منواتے ہوئے ۶۱۸٫۲ کے اسکور کے ساتھ طلائی تمغہ (گولڈ میڈل) جیتا۔ پنجاب کی نصرت کور براڑ نے ۶۱۷٫۷ کے ساتھ چاندی کا تمغہ (سلور) حاصل کیا۔ مدھیہ پردیش کی پرنا راٹھور ۶۱۷٫۶ کے اسکور کے ساتھ کانسی کے تمغہ (برونز) کی حقدار ٹھہریں۔

چھکا مارنے میں مزہ آیا: بھونیشور کمار

رائے پور، ۱۱ مئی (یو این آئی) رائل چیلنجرز بنگلورو کے تجربہ کار تیز گیند باز بھونیشور کمار نے ممبئی انڈینز کے خلاف اپنی ٹیم کو سنسنی خیز جیت دلانے کے بعد ایک دلچسپ اعتراف کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میچ میں چار وکٹیں حاصل کرنے کے مقابلے میں، آخری لمحات میں لگایا گیا چھکا ان کے لیے زیادہ خوش کن اور پر لطف تھا۔ ممبئی انڈینز کے ۱۶۷ رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے آر سی بی کو آخری تین گیندوں پر ۹ رنز درکار تھے۔ ممبئی کے بولر راج انگد باوا نے وائیڈ یارکر کرنے کی کوشش کی، لیکن بھونیشور کمار نے گیند تک رسائی حاصل کر کے اسے ڈیپ کور کے اوپر سے چھکے کے لیے روانہ کر دیا۔ اس کے دو گیند بعد انہوں نے تیزی سے رنز مکمل کر کے آر سی بی کو فتح دلا دی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پہلے بھی کئی بار اچھی گیند بازی کی ہے اور وکٹیں لی ہیں، لیکن سچ تو یہ ہے کہ میں نے سب سے زیادہ مزہ اس چھکے سے حاصل کیا۔ روہت شرما کے خلاف میں نے پہلے سے منصوبہ بندی کر رکھی تھی کیونکہ وہ پہلے بھی میری گیندوں پر آگے بڑھ کر کھیل چکے ہیں۔

بنگلہ دیش کی میچ پر گرفت مضبوط

ڈھاکہ، ۱۱ مئی (یو این آئی) ڈھاکہ ٹیسٹ کے چوتھے دن کھیل کے اختتام پر بنگلہ دیش نے دوسری اننگز میں ۳ وکٹوں پر ۱۵۲ رنز بنا لیے اور پاکستان پر ۱۷۹ رنز کی مجموعی سبقت حاصل کر لی۔ ڈھاکہ میں کھیلے جا رہے ٹیسٹ میچ کے چوتھے روز بنگلہ دیشی اوپنرز نے گزشتہ روز کے ۷ رنز کے ساتھ کھیل کا آغاز کیا۔ بنگلہ دیش کا اسکور ۱۵ رنز پر پہنچا تو محمد عباس نے میزبان ٹیم کے اوپنر محمود الحسن جوئے کو پویلین کی راہ دکھائی۔ بنگلہ دیش کی دوسری وکٹ ۲۳ رنز پر گر گئی، شادمان اسلام ۱۰ رنز بنا کر حسن علی کا شکار بنے۔ تیسری وکٹ پر مومن الحق اور نجم الحسن شانتو نے ۱۰۵ رنز کی شراکت بنائی، تاہم ۱۲۸ رنز کے مجموعے پر مومن الحق ۵۶ رنز بنا کر شاہین آفریدی کے ہاتھوں آؤٹ ہو گئے۔ کھیل کے اختتام تک بنگلہ دیش نے ۳ وکٹوں پر ۱۵۲ رنز بنا لیے اور بنگلہ دیش کو مجموعی طور پر ۱۷۹ رنز کی برتری حاصل کر لی۔ چوتھی وکٹ پر نجم الحسن شانتو اور مشفق الرحیم نے ۲۴ رنز کی شراکت بنائی، شانتو ۵۸ اور مشفق الرحیم ۱۶ رنز بنا کر کریز پر موجود ہیں۔ واضح رہے کہ پہلی اننگز میں بنگلہ دیش کی ٹیم ۴۱۳ رنز پر آل آؤٹ ہو گئی تھی، نجم الحسن شانتو ۱۰۱، مومن الحق ۹۱ اور مشفق الرحیم ۷۱ رنز بنا کر نمایاں رہے۔ پاکستان کے محمد عباس نے ۵ اور شاہین آفریدی نے ۳ وکٹیں حاصل کیں جبکہ نعمان علی اور حسن علی نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

داؤ پیچ سے اکھاڑا گرما اٹھا

نئی دہلی، ۱۱ مئی (یو این آئی) پرانی دہلی کی روایتی پہلوانی اور ثقافت کی پہچان، جامع مسجد کے سامنے ہونے والے تاریخی دنگل دوبارہ اپنے رنگ میں لوٹ آیا ہے۔ اس اکھاڑے میں دہلی اور یوپی (اتر پردیش) کے نامور پہلوانوں نے شرکت کر کے اپنے فن اور داؤ پیچ کا شاندار مظاہرہ کیا۔ دنگل کے منتظم اور صدر محمد سلیم کے مطابق کل رات انتہائی دلچسپ اور بڑی کشتیاں دیکھنے کو ملیں۔ دنگل میں ریفری کے فرائض راشد کوچ نے انجام دیے۔ نمایاں بڑی کشتیوں میں خلیفہ بندو کے شاگرد انس پہلوان نے گروجنان اکھاڑے کے گولو پہلوان کو 'سکھی داؤ' پر چت کر کے آسمان دکھایا اور بڑی کشتی کا انعام اپنے نام کیا۔ شاکر پہلوان اور نشان پہلوان کے درمیان کانٹے کا مقابلہ ہوا، تاہم مقررہ وقت تک کوئی نتیجہ نہ نکل سکا اور کشتی برابری پر ختم ہوئی۔ طیب پہلوان خلیفہ واحد نے نے رحمان پہلوان جلال آباد کو 'کلال داؤ' کے ذریعے چت کر کے جیت حاصل کی۔ اس دنگل کی خاص بات یہ ہے کہ یہاں جیتنے والے پہلوانوں کو نقد انعامات دیے جاتے ہیں۔ محمد سلیم نے بتایا کہ تمام کامیاب پہلوانوں کو عید کی جانب سے نقد رقم اور انعامات سے نوازا گیا جس کا مقصد اس قدیم کھیل کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔

دھمتری میں 'سمر کیمپ' کا آغاز

رائے پور، ۱۱ مئی (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے ضلع دھمتری میں بچوں اور نوجوانوں کی کھیل کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور گرمیوں کی چھٹیوں کو تخلیقی بنانے کے مقصد سے 'سمر کیمپ ۲۰۲۶' کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ اس کی اطلاع پیر کو ضلع انتظامیہ نے فراہم کی۔ ضلع انتظامیہ اور محکمہ کھیل کے اشتراک سے منعقدہ ۳۰ روزہ کیمپ ۹ مئی سے ۸ جون تک جاری رہے گا، جس میں کھیلوں کی تکنیک کے ساتھ ساتھ شخصیت سازی پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے۔ سمر کیمپ کا مقصد صرف کھیلوں کی تربیت دینا نہیں ہے، بلکہ بچوں کو ایک مثبت ماحول فراہم کر کے انہیں منشیات سے نجات، صحت اور نظم و ضبط والی طرز زندگی کی طرف راغب کرنا ہے۔ اس سال سمر کیمپ کا دائرہ کار بڑھاتے ہوئے ضلع کے شہری اور دیہی علاقوں میں کل ۳۶ مراکز بنائے گئے ہیں۔ جسمانی تربیت سمیت مختلف اسپورٹس باڈی انسٹرکٹر اور کلبوں کے ذریعے بچوں کو ان کی دلچسپی کے مطابق کھیلوں کے انتخاب کا متبادل مل رہا ہے۔ کیمپ میں میدانی کھیلوں میں فٹ بال، کبڈی، ایتھلیٹکس، والی بال، باسکٹ بال اور رگبی کو شامل کیا گیا ہے۔ مارشل آرٹس میں کراٹے، جوڈو، تائیکوانڈو، باکسنگ، کشتی کے ساتھ ساتھ روایتی اور دیگر سرگرمیوں میں یوگا، شطرنج، کشتی، تیر اندازی، اسکیٹنگ اور ویٹ لفٹنگ کو شامل کیا گیا ہے۔

میکسویل، اسٹوئنس اور اسمتھ کا ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کیریئر ختم؟

سڈنی، ۱۱ مئی (یو این آئی) آسٹریلیا کے چیف سلیکٹر جارج بیلی نے واضح کیا ہے کہ ابھی گلین میکسویل، مارکس اسٹوئنس اور اسٹیو اسمتھ کے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کیریئر ختم نہیں ہوئے ہیں۔ آسٹریلیا نے جون میں بنگلہ دیش کے خلاف تین ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلنے ہیں جن کے لیے ۱۶ رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا گیا ہے جس میں یہ تینوں کھلاڑی شامل نہیں ہیں۔ اس سے یہ بات سمجھا جا رہا ہے کہ ان تینوں کا ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل بچوں کا مستقبل ختم ہے۔ ٹیم سے پیٹ کمنز اور جوش ہیزل ووڈ کو بھی آرام دیا گیا ہے تاکہ وہ آئندہ مصروف ٹیسٹ شیڈول کی تیاری کر سکیں۔ میکسویل اور اسٹوئنس گزشتہ کئی برسوں سے آسٹریلوی ٹی ٹوئنٹی ٹیم کا اہم حصہ رہے ہیں اور ۲۰۲۱ کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں بھی ٹیم کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ تاہم حالیہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں آسٹریلیا کی ناقص کارکردگی کے بعد سلیکٹرز نے نوجوان کھلاڑیوں کو آزمانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جارج بیلی کے مطابق یہ فیصلہ مستقل نہیں بلکہ مستقبل کی منصوبہ بندی کا حصہ ہے کیونکہ ۲۰۲۸ کے ہوم ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ اور لاس اینجلس اولمپکس کو مدنظر رکھتے ہوئے نئی صلاحیتوں کو مواقع دینا ضروری ہے۔ آسٹریلیا نے جون میں بنگلہ دیش کے خلاف تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کیلئے ۱۶ رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا ہے جس میں میکسویل، اسٹوئنس اور اسمتھ کو شامل نہیں کیا گیا۔ اس فیصلے کے بعد یہ قیاس آرائیاں شروع ہو گئی تھیں کہ شاید ان تجربہ کار کھلاڑیوں کا ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں مستقبل ختم ہو چکا ہے۔ اسکواڈ سے پیٹ کمنز اور جوش ہیزل ووڈ کو بھی آرام دیا گیا ہے تاکہ وہ آئندہ مصروف ٹیسٹ شیڈول کی بہتر تیاری کر سکیں۔ گلین میکسویل اور مارکس اسٹوئنس گزشتہ کئی برسوں سے آسٹریلوی ٹی ٹوئنٹی ٹیم کا اہم حصہ رہے ہیں اور ۲۰۲۱ کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں ٹیم کی کامیابی میں بھی انہوں نے کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ تاہم حالیہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں آسٹریلیا کی مایوس کن کارکردگی کے بعد سلیکٹرز نے نوجوان کھلاڑیوں کو موقع دینے اور مستقبل کیلئے نئی ٹیم تیار کرنے کی حکمت عملی اپنائی ہے۔ جارج بیلی نے کہا کہ یہ فیصلہ مستقل نوعیت کا نہیں بلکہ مستقبل کی منصوبہ بندی کا حصہ ہے۔ ان کے مطابق ۲۰۲۸ میں آسٹریلیا میں ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ اور لاس اینجلس اولمپکس کو مدنظر رکھتے ہوئے نئی صلاحیتوں کو آزمانا ضروری ہے تاکہ ٹیم آئندہ بڑے مقابلوں کیلئے مضبوط بنیاد تیار کر سکے۔

کلاسن کی 'پاور' بمقابلہ گل کی 'پلاننگ' حیدرآباد اور گجرات مدمقابل

احمد آباد، ۱۱ مئی (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ میں منگل کے روز ایک سنسنی خیز مقابلے کی توقع ہے، جہاں ہینرک کلاسن کی قیادت میں سن رائزرز حیدرآباد کی «پاور ہٹنگ» کا سامنا شبمن گل کی گجرات ٹائٹنز سے ہوگا۔ دونوں ٹیموں کی سب سے بڑی طاقت ان کی دھواں دھار بیٹنگ لائن اپ ہے، جو اس سیزن کی سب سے خطرناک بیٹنگ یونٹس میں شمار ہو رہی ہیں۔ ہینرک کلاسن کی قیادت میں حیدرآباد نے اس سیزن میں جدید ٹی-۲۰ کرکٹ کے تقاضوں کے مطابق انتہائی جارحانہ انداز اپنایا ہے۔ ٹاپ آرڈر میں ابھیشیک شرما اور ٹریوس ہیڈ کی جوڑی حریف گیند بازوں پر شروع سے ہی حاوی ہو جاتی ہے۔ مڈل اوورز میں کلاسن کی پاور ہٹنگ کسی بھی بولنگ اٹیک کو منٹوں میں تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، جبکہ ایشان کشن مڈل آرڈر میں استحکام اور جارحیت کا بہترین امتزاج پیش کر رہے ہیں۔ دوسری جانب، گجرات ٹائٹنز نے شبمن گل کی قیادت میں اپنے کھیل کو نظم و ضبط اور تسلسل کے گرد بنایا ہے۔ شبمن گل کی فارم ٹیم کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، جنہیں سائی سدرشن کے مستقل رنز اور جوس بٹلر کی برق رفتار بیٹنگ کا بھرپور ساتھ حاصل ہے۔ گجرات کی اصل طاقت ان کی بولنگ ہے۔ راشد خان مڈل اوورز میں بیچ کا پانسہ پلٹنے کے ماہر ہیں، جبکہ کگیسو رباڈا، محمد سراج اور جیسن ہولڈر پر مشتمل پیس اٹیک کسی بھی بیٹنگ لائن اپ کو مشکل میں ڈال سکتا ہے۔ اگرچہ حیدرآباد کا بیٹنگ گراف اونچا ہے، لیکن احمد آباد کا نریندر مودی اسٹیڈیم ان کے لیے ہمیشہ ایک مشکل قلعہ رہا ہے۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ گجرات ٹائٹنز کا حیدرآباد کے خلاف ۵-۱ کا بہترین ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ ہے۔ حیدرآباد کو یہاں اکثر بیچ کی رفتار پر قابو پانے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ گجرات اپنے ہوم گراؤنڈ پر حالات کا فائدہ اٹھانے میں ماہر ہے۔ یہ بیچ دراصل دو مختلف کرکٹنگ فلسفوں کا ٹکراؤ ہے۔ حیدرآباد جو بے خوف ارادوں اور مسلسل دباؤ ڈالنے کی حکمتِ عملی پر یقین رکھتی ہے۔ گجرات جو بیچ کو کنٹرول کرنے، حساب کتاب اور دباؤ جھیلنے کے بعد جوابی حملہ کرنے کی عادی ہے۔ احمد آباد کی تیز آؤٹ فیلڈ اور لائٹس میں اوس کا اثر دوسری اننگز میں ہدف کا تعاقب کرنے والی ٹیم کے لیے مددگار ثابت ہو سکتا ہے، جس سے ٹاس کی اہمیت بھی بڑھ گئی ہے۔ دوسری جانب گجرات ٹائٹنز نے شبمن گل کی قیادت میں نظم و ضبط اور تسلسل پر مبنی کرکٹ کھیلی ہے۔ شبمن گ-ل کی شاندار فارم ٹیم کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔

اسٹارک ورلڈ کپ 2027 کھیلنے کیلئے پُرامید

سڈنی، ۱۱ مئی (یو این آئی) مایہ ناز فاسٹ بولر مچل اسٹارک آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ ۲۰۲۷ کھیلنے کیلئے پُرامید ہیں۔ آسٹریلوی فاسٹ بالر مچل اسٹارک اپنے ۱۶ سالہ بین الاقوامی کیریئر کو مزید چند سالوں تک بڑھانے کی امید رکھتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ۲۰۲۷ کے ورلڈ کپ میں ممکنہ طور پر شرکت کے دروازے کھلے ہیں۔ ۳۶ سالہ بائیں بازو کے کھلاڑی آسٹریلیا کے تیسرے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے فارمیٹس میں ۷۵۹ کے ساتھ ملا صرف شین وارن اور گلین میک گرا کے پیچھے ہیں۔ اسٹارک ٹیسٹ اور ۵۰ اوور کی کرکٹ میں اپنے کیریئر کو طول دینے کے لیے ستمبر میں ٹوئنٹی ۲۰ انٹرنیشنل سے ریٹائر ہوئے۔ اگلا ون ڈے ورلڈ کپ اکتوبر-نومبر ۲۰۲۷ میں جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا میں ہونا ہے۔ اسٹارک نے برطانوی خبر ایجنسی کو بتایا کہ آسٹریلیا کے لیے، مجھے اپنے کچھ بہترین ساتھیوں کے ساتھ کھیلنے کا موقع ملا ہے میں سخت مقابلے سے لطف اندوز ہوتا اور مجھے ایسے کڑی محنت کر کے کھیلنے میں مزہ آتا ہے۔ اسٹارک نے کہا کہ بین الاقوامی کرکٹ کے تقاضوں کے باوجود ان کا جسم اچھی طرح سے فٹ ہے ہمیشہ کچھ نہ کچھ ہوتا رہتا ہے مجھے اپنی کہنی اور کندھے کے ساتھ تھوڑی گڑبڑ ضرور ہوئی ہے جسے اب بھی سنبھال رہا ہوں۔ انہیں انگلینڈ کے خلاف آسٹریلیا کی حالیہ ۳-۱ کی ایشز فتح میں سیریز کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ (۲۰۲۷ ورلڈ کپ) بہت طویل سفر ہے لیکن مجھے امید ہے کہ وہاں پہنچوں گا۔ ورلڈ کپ ہر کرکٹر کے لیے ہمیشہ ایک مقصد ہوتا ہے۔

نیوزی لینڈ نے لیگ کی لانچ مؤخر کر دی

آکلینڈ، ۱۱ مئی (یو این آئی) نیوزی لینڈ کرکٹ نے اعلان کیا ہے کہ مجوزہ ٹی ۲۰ لیگ کی لانچ اب ۲۰۲۷-۲۸ کے ہوم سیزن تک مؤخر کر دی گئی ہے تاکہ مقابلے کے قیام کے لیے مزید وقت حاصل کیا جا سکے۔ بورڈ کے مطابق این زیڈ ۲۰ کے تحت ۶ ٹیموں پر مشتمل فرنچائز لیگ رواں سیزن میں شروع ہونا تھی، تاہم بین الاقوامی کرکٹ شیڈول اور دیگر انتظامی معاملات کے باعث اس فیصلے کو مؤخر کیا گیا۔ حکام کے مطابق آسٹریلیا اور سری لنکا کے خلاف طے شدہ ٹیسٹ سیریز کے باعث جنوری اور فروری میں شیڈول انتہائی مصروف ہے، جس سے لیگ کے لیے دستیاب وقت محدود ہو گیا۔ سپر سمیش، جو گزشتہ ۱۲ برس سے جاری ہے، اب ایک اور سیزن تک برقرار رہے گی۔ حکام کے مطابق مستقبل میں گھریلو ٹی ۲۰ کرکٹ کو عالمی معیار کے مطابق منظم اور مسابقتی بنانا ترجیح ہے۔ بورڈ کے مطابق "این زیڈ ۲۰" کے نام سے چھ ٹیموں پر مشتمل یہ فرنچائز لیگ رواں سیزن میں شروع ہونا تھی تاہم بین الاقوامی کرکٹ شیڈول اور دیگر انتظامی امور کے باعث اس منصوبے کو فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ آسٹریلیا اور سری لنکا کے خلاف مجوزہ ٹیسٹ سیریز کی وجہ سے جنوری اور فروری کے مہینوں میں نیوزی لینڈ کا شیڈول انتہائی مصروف ہے جس کے سبب لیگ کیلئے مناسب وقت نکالنا ممکن نہیں رہا۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کے مطابق گزشتہ ۱۲ برسوں سے جاری سپر سمیش ٹورنامنٹ اب مزید ایک سیزن تک جاری رہے گا جبکہ مستقبل میں نئی ٹی ۲۰ کرکٹ کو عالمی معیار کے مطابق مزید مضبوط اور مسابقتی بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

معاذ بن مشتاق نے حفظ قرآن مکمل کر لیا

سرینگر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سرینگر کے علاقہ حول کے رہائشی اور بالیہ ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ کے جماعت پنجم کے 12 سالہ طالب علم معاذ بن مشتاق نے تقریباً دو برس کی مسلسل محنت، لگن اور روحانی وابستگی کے بعد قرآنِ پاک حفظ مکمل کر لیا جس پر اہل خانہ، اساتذہ اور مقامی لوگوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اس عظیم کامیابی کے موقع پر تعمیر ملت لال بازار سرینگر میں ایک خصوصی ختم قرآن اور دعائیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں اساتذہ، عزیز و اقارب، طلبہ، ہمسایوں اور مقامی افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکاء نے نوجوان حافظ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کیلئے خصوصی دعائیں کیں۔ تقریب کے دوران ماحول جذباتی ہو گیا کیونکہ اہل خانہ اور قریبی رشتہ دار اس طویل اور مشکل سفر کے گواہ رہے ہیں جس کے بعد یہ کامیابی حاصل ہوئی۔ مقررین نے اس کامیابی کو نئی نسل کیلئے باعثِ فخر اور ایک عظیم مثال قرار دیا۔ معاذ کے حفظ قرآن کا سفر ان کے بڑے بھائی محیط بن مشتاق سے متاثر ہو کر شروع ہوا جن کی دینی وابستگی اور قرآنی تعلیم سے محبت نے گھر میں ایک روحانی ماحول پیدا کیا۔ بڑے بھائی کی حوصلہ افزائی سے معاذ نے بھی حفظ پروگرام میں شمولیت اختیار کی اور رفتہ رفتہ قرآن پاک سے گہرا تعلق قائم کرتے ہوئے حفظ مکمل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ اہل خانہ کے مطابق اس سفر کے دوران معاذ کو طویل سفر، مسلسل سبق یاد کرنے، دہرائی اور اسکولی تعلیم کو ساتھ لے کر چلنے جیسی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

وی۔ ایس اسپورٹس کلب جموں نے تمغہ جیتے

بادامہ دیلی، ۹ مئی: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: راجیو گاندھی اسٹیڈیم بادامہ دیلی میں ۸ اور ۹ مئی کو منعقدہ 3rd شہید بھگت سنگھ اوپن جوڈو ٹورنامنٹ ۲۰۲۶ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ دو روزہ اس ٹورنامنٹ میں مڈل سب جونیئر، کیڈیٹ اور جونیئر زمروں میں لڑکوں اور لڑکیوں نے بھرپور شرکت کی۔ وی۔ ایس اسپورٹس کلب جموں نے کوچ منیش چنوال کی نگرانی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مڈل سب جونیئر اور سب جونیئر زمروں میں کئی تمغے اپنے نام کیے۔ مڈل سب جونیئر گرلز زمرے میں رائفہ کوثر نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا جبکہ ماہوش چودھری، مسکان چیب اور عظمیٰ خان نے کانسی کے تمغے جیتے۔ سب جونیئر بوائز زمرے میں راجویر سنگھ نے چاندی کا تمغہ حاصل کر کے ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ کوچ منیش چنوال نے نوجوان جوڈو کھلاڑیوں کی کارکردگی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی کئی ماہ کی سخت محنت، نظم و ضبط اور مسلسل تربیت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں نے بہترین فائٹنگ اسپرٹ کا مظاہرہ کیا اور یہ ان کے روشن مستقبل کی شروعات ہے۔

پلوامہ پریمیئر لیگ شد و مد سے جاری

پلوامہ، ۱۰ مئی: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع پلوامہ میں پی پی ایل کرکٹ ٹورنامنٹ شد و مد سے جاری ہے ابھی تک اس ٹورنامنٹ کے کئی میچز کھیلے گئے۔ ٹورنامنٹ کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو منشیات کی وبا سے دور رکھنا اور کھلاڑیوں کو بہتر پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق حال ہی میں جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ میں پلوامہ پریمیئر لیگ کے پہلے ایڈیشن کا افتتاح کیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں ایس ایس پی پلوامہ نحوشری کے علاوہ فوج اور پولیس کے کئی افسران موجود تھے۔ اس موقع پر رانجی کھلاڑی عمر نذیر اور دیگر کئی شخصیات کے علاوہ کھیل شائقین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ سپورٹس نامہ نگار منجا ایاز کے مطابق ٹورنامنٹ کے چیف ارگنائزر حزمل منظور نے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس ٹورنامنٹ میں ۳۲ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ لیگ ٹرف وکٹ پر کھیلی جا رہی ہے اور کھلاڑیوں میں کافی جوش و خروش پایا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہماری یہی کوشش ہے کہ لوکل کھلاڑیوں کو زیادہ سے زیادہ پلیٹ فارم مہیا ہو سکے۔ حزمل منظور نے مزید کہا کہ پلوامہ پریمیئر لیگ کرکٹ ٹورنامنٹ کا مقصد یہی ہے کہ نوجوانوں کو کھیلوں کی جانب راغب کیا جا سکے تاکہ وہ منشیات کی وبا سے دور رہ سکے۔ اس لیگ کو کامیاب بنانے اور بھرپور تعاون دینے کے لیے ٹورنامنٹ کے آرگنائزرز نے ضلع انتظامیہ اور جے کے کرشی وکاس کے مالک اعجاز پرہ کا شکریہ ادا کیا۔ واضح رہے کہ حزمل منظور اور بٹ مہین پی پی ایل کے ارگنائزر ہے۔

سمنو ٹائٹنز نے سپر اوور کے سنسنی خیز مقابلے میں خطاب جیت لیا

نیلمہ نگام، ۱۰ مئی: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: شائستہ میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ نیلمہ ۲۰۲۵-۲۶ کا فائنل مقابلہ انتہائی سنسنی خیز ثابت ہوا جہاں سمنو ٹائٹنز نے گھمی ڈپورہ ہنٹرز کو سپر اوور میں شکست دے کر ٹورنامنٹ کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ فائنل میچ میں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے گھمی ڈپورہ ہنٹرز نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۱۹۳ رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا اور حتالف ٹیم کو سخت ہدف دیا۔ جواب میں سمنو ٹائٹنز نے زبردست جدوجہد کرتے ہوئے مقررہ اوورز کے اختتام پر اسکور برابر کر دیا جس کے بعد میچ کا فیصلہ سپر اوور میں ہوا۔ سپر اوور میں سمنو ٹائٹنز نے ۱۵ رنز کا ہدف مقرر کیا۔ گھمی ڈپورہ ہنٹرز نے بھرپور کوشش کی تاہم وہ ہدف حاصل کرنے میں ناکام رہے اور اس طرح سمنو ٹائٹنز نے شاندار فتح حاصل کرتے ہوئے ٹرافی اپنے نام کر لی۔ میچ کے دوران شائقین کرکٹ کی بڑی تعداد میدان میں موجود رہی جنہوں نے سنسنی خیز مقابلے سے بھرپور لطف اٹھایا۔ ٹورنامنٹ کے دوران شاندار آل راؤنڈ کارکردگی دکھانے پر بلال لیٹفی کو مین آف دی سیریز قرار دیا گیا جبکہ فائنل میں بہترین کھیل پیش کرنے پر منظور کھانڈے کو مین آف دی میچ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ فائنل میچ میں ڈی وائی ایس پی حزگام روبت مشرا مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے جبکہ ڈی او نیلمہ اور کئی معزز مقامی شخصیات نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ منتظمین اور مقامی کھیل شائقین نے دونوں ٹیموں کی بہترین کھیل روح اور شاندار مقابلہ آرائی کو سراہتے ہوئے ٹورنامنٹ کو کامیاب قرار دیا۔

ڈی پی ایس جونیئر کٹھوعہ کے طلبہ نے شاندار کامیابی حاصل کی

کٹھوعہ، ۱۱ مئی: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: دلی پبلک اسکول جونیئر کٹھوعہ کے طلبہ نے ایس۔ ایم۔ ڈی۔ آر۔ ایس۔ ڈی کالج پٹھانکوٹ پنجاب میں منعقدہ بین الریاستی کراٹے چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسکول کا نام روشن کیا۔ جماعت دوم سے پنجم تک کے طلبہ نے اس باوقار چیمپئن شپ میں پرجوش انداز میں شرکت کی اور اپنی غیر معمولی صلاحیتوں، اعتماد، نظم و ضبط، محنت اور بہترین کھیل جذبے کا مظاہرہ کیا۔ طلبہ نے کاتا اور کومیٹے کے مختلف زمروں میں بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے مجموعی طور پر ۶ طلائی، ۸ چاندی اور ۳ کانسی کے تمغے حاصل کیے۔ یہ چیمپئن شپ طلبہ کیلئے نہ صرف جسمانی طاقت اور تکنیکی مہارت دکھانے کا بہترین پلیٹ فارم ثابت ہوئی بلکہ اس دوران انہوں نے صبر، خود اعتمادی، خود نظم و ضبط اور جرات مندانہ جذبے کا بھی عملی مظاہرہ کیا۔ دلی پبلک اسکول جونیئر کٹھوعہ کے پورے تعلیمی خاندان نے اس شاندار کامیابی پر خوشی اور فخر کا اظہار کیا۔ اسکول انتظامیہ نے کہا کہ یہ کامیابی طلبہ کی مسلسل محنت، عزم اور لگن کے ساتھ ساتھ والدین کی مستقل حوصلہ افزائی اور تعاون کا نتیجہ ہے۔ انتظامیہ نے طلبہ کی ہم نصابی اور کھیل سرگرمیوں میں بھرپور شرکت کو یقینی بنانے کیلئے کیے جا رہے اقدامات کو بھی سراہا۔ اسکول انچارج محترمہ مونیکا سنگھ نے طلبہ کی نمایاں کامیابی پر بے حد خوشی اور فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی صرف تمغے جیتنے تک محدود نہیں بلکہ ہر طالب علم کی جانب سے دکھائے گئے نظم و ضبط، ہمت، لگن اور خود اعتمادی کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے تمام طلبہ کی محنت اور جذبے کی تعریف کی اور والدین کا شکریہ ادا کیا جن کی مسلسل حمایت اور حوصلہ افزائی طلبہ کی کامیابی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے طلبہ کیلئے مستقبل میں مزید کامیابیوں کی دعا کرتے ہوئے انہیں مسلسل محنت جاری رکھنے کی ترغیب دی۔ پرنسپل وویک اروڑا نے بھی طلبہ کو شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ اس طرح کی کامیابیاں بچوں میں اعتماد، نظم و ضبط اور ہر میدان میں آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا کرتی ہیں جبکہ تعلیم اور ہم نصابی سرگرمیوں کے درمیان متوازن ترقی کو بھی فروغ دیتی ہیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام فقط سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ملت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس نامنز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط فہمی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781